DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.12.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	شعبہ صحت میں اصلاحات 164 سے زائد بی ایچ یوز کو فعال بنادیا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	جھالاوان کے منصوبوں میں سست روی قبول نہیں، امیر حمزہ زہری	جنگ ودیگر اخبارات
03	گوادر کے عوام کو پینے کے پانی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، سردار کھیتران	انتخاب ودیگر اخبارات
04	محنت کر کے اپنے نام سے بی ایم ڈبلیو خریدی ہے، سینیٹر دنیش کمار	مشرق ودیگر اخبارات
05	گوالمنڈی چوک سیوریج نالے کا کام جلد مکمل کیا جائے، ولی نورزئی	جنگ ودیگر اخبارات
06	خصوصی افراد معاشرے کا قابل احترام طبقہ ہے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلدیاتی انتخابات میں کلین سوئپ کرینگے کوئٹہ کا میئر جیالا ہوگا، وزیر صحت	جنگ ودیگر اخبارات
08	خواتین کی تعلیم کے فروغ کیلئے سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے ایم پی اے گرلز ہاسٹل، ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
09	سریاب میں 163 ایکڑ پر شہری جنگلاتی منصوبہ بنایا جائے گا، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
10	سپریم کورٹ جج سندھ، بلوچستان کے چیف جسٹس تعیناتی کی سفارش	جنگ ودیگر اخبارات
11	محکمہ تعلیم بلوچستان نے نصاب کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کرلیا	جنگ ودیگر اخبارات
12	میرٹ کی پاسداری فورس کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہے، آئی جی بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
13	ریکوڈک منصوبہ محکمہ ریلویز کا نوکنڈی سے سبی تک چھ سو کلومیٹر ریلوے ٹریک کو اپ گریڈ کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
14	لورالائی میں 15 روزہ صفائی مہم اختتام پذیر ہوگئی	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان میں شدید موسمیاتی چیلنجز خشک سالی کی لپیٹ میں آ گیا	جنگ ودیگر اخبارات
16	نوشکی شہر میں تجاوزات کیخلاف بلاتفریق کارروائی ہوگی، ماریہ شمعون	جنگ ودیگر اخبارات
17	ترقیاتی کاموں میں عوامی مفاد کو اولیت دی جائے، اے سی پسنی	جنگ ودیگر اخبارات
18	ڈی سی کوئٹہ عوامی شکایات پر شنک اسٹاپ کا دورہ کیا	جنگ ودیگر اخبارات
19	کوئٹہ کے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں تیزی لائی جائے، ڈپٹی کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
20	بلوچستان کی قابل کاشت زمین گھٹ کر صرف 7.2 فیصد رہ گئی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

اوستہ محمد پولیس نے گن پوائنٹ پر چھینی گئی گاڑی برآمد کرلی، نوشکی گرلز کالج کے قریب سے لاش برآمد، پنجگور میں دہشت گردوں کا گھر پر راکٹ حملہ دو بچے زخمی، کسٹم آفس کے باہر فائرنگ سے ایک شخص زخمی، ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے منگولی سے نوجوان کو اغوا کرلیا گیا

عوامی مسائل:

بلوچستان میں موبائل انٹرنیٹ سروس معطل، طلبا و تاجر پریشان، چاغی شاپنگ گلی روڈ کی تعمیر میں تاخیر، چاغی عوام کے تشویش میں اضافہ

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.12.2025

اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں شدید سردی میں گیس غائب ،سوئی سدرن گیس کی ہٹ دھرمی ،عوام اذیت مبتلا** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں گیس کی فراہمی کا مسئلہ تاحال برقرار ہے شدید سردی میں لوگ گیس کی عدم فراہمی سے ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں سرد موسم کی آمد کے ساتھ ہی سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے گیس کی فراہمی معطل کی جاتی ہے جن علاقوں میں تھوڑی بہت گیس دی جاتی ہے وہاں بھی پریشر نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے یہ ناروا رویہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ کمپنی اپناتی ہے سوئی سے نکلنے والی گیس سے اس کے اپنے ہی عوام محروم ہیں جبکہ ملک کے دیگر صوبوں کے بلاتعطل گیس فراہم کی جاتی ہے جن سے بڑی بڑی صنعتیں چل رہی ہیں اور گھریلو صارفین کو بھی گیس کی فراہمی ہوتی ہے بلوچستان میں گیس کی عدم فراہمی پر تمام اسٹیک ہولڈرز ایک پیج پر ہیں متعدد بار اپنا احتجاج ریکارڈ بھی کرا چکے ہیں لیکن سوئی گیس حکام کی طلبی اور شکایات کے فوری ازالے کے مطالبے پر اب تک عمل نہیں ہوا بلوچستان میں اب موسم شدید سرد ہو چکا ہے مگر گیس فراہم نہیں کی جارہی جس پر بلوچستان اسمبلی نے صوبے کے سرد علاقوں میں گیس اور گرم علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خاتمے سے متعلق مشترکہ قرارداد منظور کر لی جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیرصدارت شروع ہوا اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن صوبائی اسمبلی اصغر علی ترین نے بلوچستان کے سرد علاقوں میں گیس اور گرم علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کیخلاف مشترکہ قرارداد پیش کی۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**صحت اور دیگر شعبہ جات ،وزیر اعلیٰ بلوچستان کا عزم اور ٹیم ورک کی ضرورت!!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں خشک سالی کی صورتحال ،معاشرتی اورمعاشی زندگی کیلیے خطرہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**نوکنڈی ایف سی کیمپ پر دہشتگردوں کا حملہ ناکام چھ دہشتگرد ہلاک** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**اسپیکر قومی اسمبلی سے ملاقات :وزیر اعلیٰ کی تبدیلی کی افواہیں دم توڑ گئیں** " عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**سی پیک سے آگے ......تعلیمی راہداری** " عنوان سے عنایت الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کی غیر مرتب شدہ زمین اور قبائلی حقوق پر ہائیکورٹ کا تاریخی فیصلہ** " عنوان سے دنیش کمار کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 — بدھ 11 جمادی الثانی 1447ھ 3 دسمبر 2025ء — نمبر 331

شعبہ صحت میں اصلاحات

164 سے زائد بی ایچ یوز کو فعال بنا دیا، سرفراز بگٹی

ان مراکز صحت کی بحالی سے ہر سال صوبے کے ایک لاکھ سے زائد مریض مستفید ہوں گے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کی صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے جس سے بنیادی سطح پر صحت کی سہولیات میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان مراکز صحت کی بحالی سے ہر سال صوبے کے ایک لاکھ سے زائد مریض او پی ڈی کی سہولت سے مستفید ہوں گے، جو کہ دیہی علاقوں اور دیہی سطح پر عوام کو فوری طبی سہولیات کی فراہمی میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ سروس ڈیلیوری اور گورننس میں بہتری کے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ جیتنا ممکن نہیں۔ انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر لکھا کہ حکومت کا فوکس گورننس کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی کو موثر بنانے پر ہے کیونکہ ایک مضبوط اور فعال نظام ہی دہشت گردی کے خاتمے کا ضامن بن سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں کی جانے والی یہ اصلاحات حکومت کی ترجیحات کی عکاسی کرتی ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ایسے اقدامات جاری رہیں گے۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 10 جمادی الثانی 1447ھ 03 دسمبر 2025، صفحات 08 | شمارہ 149

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

مضبوط اور مستحکم نظام دہشتگردی کے خاتمے کا ضامن ہے سرفراز بگٹی

صحت کے شعبے میں اصلاحات سے 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کر دیا

سروس ڈیلیوری اور گورننس میں بہتری کے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ جیتنا ممکن نہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

صحت کے شعبے میں اصلاحات حکومتی ترجیحات کی عکاس ہیں، اقدامات مستقبل میں بھی جاری رہیں گے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کی صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے، جس سے بنیادی سطح پر صحت کی سہولیات میں......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

نمایاں بہتری آئی ہے انہوں نے کہا کہ ان مراکز صحت کی بحالی سے ہر سال صوبے کے ایک لاکھ سے زائد مریض او پی ڈی کی سہولت سے مستفید ہوں گے، جو گلی محلوں اور دیہی سطح پر عوام کو فوری طبی سہولیات کی فراہمی میں ایک اہم پیش رفت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ سروس ڈیلیوری اور گورننس میں بہتری کے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ جیتنا ممکن نہیں انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر لکھا کہ حکومت کا فوکس گورننس کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور حکومتی اداروں کی کارکردگی کو مزید موثر بنانے پر ہے کیونکہ ایک مضبوط اور مستحکم نظام ہی دہشت گردی کے خاتمے کا ضامن بن سکتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں کی جانے والی یہ اصلاحات حکومت کی ترجیحات کی عکاسی کرتی ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ایسے اقدامات جاری رہیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSIT[AN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلو[چستان]

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph.081-2822909
جلد نمبر 32 | بدھ 03 دسمبر 2025ء بمطابق 11 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 331

حکومتی اقدامات سے صحت کی سہولیات میں بہتری آئی، وزیراعلیٰ

20 ماہ میں 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو فعال کر دیا، ہمارا فوکس گورننس کو مضبوط بنانا ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت کی صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

کو دوبارہ فعال کر دیا گیا، جس سے بنیادی سطح پر صحت کی سہولیات میں نمایاں بہتری آئی۔ انہوں نے کہا کہ ان مراکز صحت کی بحالی سے ہر سال صوبے کے ایک لاکھ سے زائد مریض او پی ڈی کی سہولت سے مستفید ہوں گے، جو کہ گاؤں اور دیہی سطح پر عوام کو فوری طبی سہولیات کی فراہمی میں اہم پیشرفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے اپنے پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ سروس ڈیلیوری اور گورننس میں بہتری کے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ جیتنا ممکن نہیں۔ انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر لکھا کہ حکومت کا فوکس گورننس کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور حکومتی اداروں کی کارکردگی کو مزید موثر بنانے پر ہے کیونکہ ایک مضبوط اور مستحکم نظام ہی دہشت گردی کے خاتمے کا ضامن بن سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں کی جانے والی یہ اصلاحات حکومت کی ترجیحات کی عکاسی کرتی ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے ایسے اقدامات جاری رہیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 4

Largest Circulated Daily of Balochistan
Simultaneously Published from Hub, Karachi and Quetta

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | منگل 02 دسمبر 2025ء بمطابق 10 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 330

بلوچستان حکومت سے بھرپور تعاون کرینگے بلاول بھٹو، میر سرفراز بگٹی کی ملاقات

صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، حکومتی معاملات اور مستقبل کی سیاسی حکمت عملی پر تبادلہ خیال، امن و استحکام، پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے پر بات چیت

وزیراعلیٰ نے چیئرمین سے بلاول ہاؤس کراچی میں مشاورت کی، صوبائی رہنما بھی شریک، عوامی مسائل اور حکومتی ترجیحات سے آگاہ کیا

کوئٹہ+کراچی (انتخاب نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلاول ہاؤس کراچی میں اہم ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی وزیر برائے صنعت و حرفت سردار کوہیار ڈومکی، مستونگ سے پیپلز پارٹی کے ٹکٹ ہولڈر سردار نور احمد بنگلزئی اور خضدار سے پارٹی ٹکٹ ہولڈر آغا شکیل درانی بھی موجود تھے ملاقات کے دوران بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، صوبائی معاملات اور مستقبل کی سیاسی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ صوبے میں امن و استحکام، سیاسی ہم آہنگی اور پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے سے متعلق جاری اقدامات پر بھی گفتگو کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو صوبے کی موجودہ صورتحال، عوامی مسائل اور حکومت کی ترجیحات سے آگاہ کیا، جبکہ چیئرمین پیپلز پارٹی نے صوبائی قیادت کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

کراچی: پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ملاقات کررہے ہیں کوہیار ڈومکی، شکیل درانی اور سردار نور احمد بنگلزئی بھی موجود ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 350 بدھ، 11 جمادی الثانی، 3 دسمبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

20 ماہ میں 164 سے زائد بی ایچ یوز کو فعال کیا گیا، وزیراعلیٰ

بنیادی سطح پر صحت کی سہولیات میں نمایاں بہتری آئی، ہر سال ایک لاکھ سے زائد مریض مستفید ہوں گے، سرفراز بگٹی

سروس ڈلیوری اور گورننس میں بہتری کے بغیر دہشت گردی کیخلاف جنگ جیتنا ممکن نہیں، ویب سائٹ ایکس پر بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کی صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے، جس سے بنیادی سطح پر صحت کی سہولیات میں نمایاں بہتری آئی ہے انہوں نے کہا کہ ان مراکز صحت کی بحالی سے ہر سال صوبے کے ایک لاکھ سے زائد مریض او پی ڈی کی سہولت سے مستفید ہوں گے

(باقی صفحہ 5 نمبر 17)

جو گلی محلوں اور دیہی سطح پر عوام کو فوری طبی سہولیات کی فراہمی میں ایک اہم پیش رفت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ سروس ڈلیوری اور گورننس میں بہتری کے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ جیتنا ممکن نہیں انہوں نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر لکھا کہ حکومت کا فوکس گورننس کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور حکومتی اداروں کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے پر ہے کیونکہ ایک مضبوط اور مستحکم نظام ہی دہشت گردی کے خاتمے کا ضامن بن سکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں کی جانے والی یہ اصلاحات حکومت کی ترجیحات کی عکاسی کرتی ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ایسے اقدامات جاری رہیں گے۔

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 03 دسمبر 2025ء بمطابق 11 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 330

گورننس میں بہتری کے بغیر دہشتگردی کیخلاف جنگ جیتنا ممکن نہیں، وزیراعلیٰ

حکومت کا فوکس گورننس کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور حکومتی اداروں کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے پر ہے

صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کی صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے جس سے بنیادی سطح پر صحت کی سہولیات میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان مراکز صحت کی بحالی سے ہر سال صوبے کے ایک لاکھ سے زائد مریض او پی ڈی کی سہولت سے مستفید ہوں گے، جو کہ گلی محلوں اور دیہی سطح پر عوام کو فوری طبی سہولیات کی فراہمی میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ سروس ڈیلیوری اور گورننس میں بہتری کے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ جیتنا ممکن نہیں۔ انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر لکھا کہ حکومت کا فوکس گورننس کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور حکومتی اداروں کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے پر ہے کیونکہ ایک مضبوط اور منظم نظام ہی دہشت گردی کے خاتمے کا ضامن بن سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں کی جانے والی یہ اصلاحات حکومت کی ترجیحات کی عکاسی کرتی ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ایسے اقدامات جاری رہیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR GENERAL OF ... RELATIONS BAL...

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

Bullet No. 1

...age No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی ملا ابوالعلیم
بیاد حبیب الرحمٰن
چیف ایڈیٹر برکت علی
جلد 77 | بدھ 03 دسمبر 2025ء 11 جمادی الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 92

مضبوط و مستحکم نظام دہشتگردی کے خاتمے کا ضامن بن سکتا ہے

سرفراز بگٹی

حکومت کا فوکس گورننس کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور حکومتی اداروں کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے پر ہے، صحت کے شعبے میں کی جانے والی یہ اصلاحات حکومت کی ترجیحات کی عکاسی کرتی ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات جاری رہیں گے

حکومت کی صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے، ان مراکز صحت کی بحالی سے ہر سال صوبے کے ایک لاکھ سے زائد مریض او پی ڈی کی سہولت سے مستفید ہوں گے، سماجی رابطے سائٹ ایکس پر پیغام

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کی صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کر دیا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

گیا ہے، جس سے بنیادی سطح پر صحت کی سہولیات میں نمایاں بہتری آئی ہے انہوں نے کہا کہ ان مراکز صحت کی بحالی سے ہر سال صوبے کے ایک لاکھ سے زائد مریض او پی ڈی کی سہولت سے مستفید ہوں گے، جو گلی محلوں اور دیہی سطح پر عوام کو فوری طبی سہولیات کی فراہمی میں ایک اہم پیش رفت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ سروس ڈلیوری اور گورننس میں بہتری کے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ جیتنا ممکن نہیں انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر لکھا کہ حکومت کا فوکس گورننس کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور حکومتی اداروں کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے پر ہے کیونکہ ایک مضبوط اور مستحکم نظام ہی دہشت گردی کے خاتمے کا ضامن بن سکتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں کی جانے والی یہ اصلاحات حکومت کی ترجیحات کی عکاسی کرتی ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ایسے اقدامات جاری رہیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT…
GENERAL …
RELATIONS B…

نظامت اعلیٰ …
حکومت …

Bullet No. 1

Page No. 7

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | بدھ 03 دسمبر 2025ء بمطابق 11 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔330

سروس ڈلیوری گورننس میں بہتری کے بغیر دہشتگردی کیخلاف جنگ جیتنا ممکن نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبائی حکومت کی صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کردیا گیا ہے، ایکس پر ٹویٹ

ان مراکز صحت کی بحالی سے ہر سال صوبے کے ایک لاکھ سے زائد مریض او پی ڈی کی سہولت سے مستفید ہوں گے، صحت کے شعبے میں کی جانے والی اصلاحات حکومت کی ترجیحات ہیں

حکومت کا فوکس گورننس کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور حکومتی اداروں کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے پر ہے، ایک مضبوط اور مستحکم نظام ہی دہشت گردی کے خاتمے کا ضامن بن سکتا ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کی صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کردیا گیا ہے، جس سے بنیادی سطح پر صحت کی سہولیات میں نمایاں بہتری آئی ہے انہوں نے کہا کہ ان مراکز صحت کی بحالی سے ہر سال صوبے کے ایک لاکھ سے زائد مریض او پی ڈی کی سہولت سے مستفید ہوں گے، جو کہ ضلعوں اور دیہی سطح پر عوام کو فوری طبی سہولیات کی فراہمی میں ایک اہم پیش رفت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ سروس ڈلیوری اور گورننس میں بہتری کے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ جیتنا ممکن نہیں انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر لکھا کہ حکومت کا فوکس گورننس کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور حکومتی اداروں کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے پر ہے کیونکہ ایک مضبوط اور مستحکم نظام ہی دہشت گردی کے خاتمے کا ضامن بن سکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں کی جانے والی یہ اصلاحات حکومت کی ترجیحات کی عکاسی کرتی ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ایسے اقدامات جاری رہیں گے۔

CamScanner

کوئٹہ اسلام آباد اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

ABC Certified

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 | بدھ 03 دسمبر 2025ء، 11 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ 233

وزیر اعلیٰ بلوچستان: پیپلز پارٹی نے ہمیشہ امن، مساوات، عوامی خوشحالی و وفاقی یکجہتی کو اولین ترجیح دی

پارٹی کی سیاسی تاریخ درحقیقت پاکستان کی جمہوری جدوجہد کی تاریخ ہے پاکستان میں آئینی بالادستی، وفاقی ہم آہنگی، سیاسی استحکام اور عوامی حقوق کے لیے پیپلز پارٹی کا کردار ناقابل فراموش ہے شہید ذوالفقار علی بھٹو نے جس دور میں پارٹی کی بنیاد رکھی وہ پاکستان کی تاریخ کا نہایت نازک اور سیاسی انتشار سے بھرا مرحلہ تھا

بھٹو شہید نے نہ صرف قوم کو متحد رکھا بلکہ ... شناخت اور قومی یکجہتی کا ستون ہے جسے بھٹو شہید نے اپنی سیاسی بصیرت اور قومی قیادت سے ممکن بنایا ... پیپلز پارٹی نے اپنے 58 سالہ سفر میں ایسے تاریخی فیصلے کیے

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے 58 ویں یوم تاسیس کے موقع پر پارٹی قیادت، کارکنان اور تمام سپورٹرز کو دلی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاسی تاریخ درحقیقت پاکستان کی جمہوری جدوجہد بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کی تاریخ ہے پاکستان میں آئینی بالادستی، وفاقی ہم آہنگی، سیاسی استحکام اور عوامی حقوق کے لیے پیپلز پارٹی کا کردار ناقابل فراموش ہے شہید ذوالفقار علی بھٹو نے جس دور میں پارٹی کی بنیاد رکھی وہ پاکستان کی تاریخ کا نہایت نازک اور سیاسی انتشار سے بھرا مرحلہ تھا اس مشکل دور میں بھٹو شہید نے نہ صرف قوم کو متحد رکھا بلکہ پاکستان کو وہ آئینی ڈھانچہ فراہم کیا جو آج بھی وفاقی نظام کی بنیاد ہے۔ 1973 کا متفقہ آئین پاکستان کی سیاسی شناخت اور قومی یکجہتی کا ستون ہے جسے بھٹو شہید نے اپنی سیاسی بصیرت اور قومی قیادت سے ممکن بنایا اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے اپنے 58 سالہ سفر میں ایسے تاریخی فیصلے کیے جنہوں نے پاکستان کو ایک نئی سمت دی چاہے وہ زرعی اصلاحات ہوں، جوہری پروگرام کی بنیاد، آزاد خارجہ پالیسی کا آغاز، میزائل ٹیکنالوجی کی ترقی، یا غریب طبقے کی فلاح کے لیے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کا قیام، یہ وہ اقدامات ہیں جنہوں نے پاکستان کی قومی عزت، دفاعی صلاحیت اور سماجی فلاح کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا انہوں نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے آمریت کے مقابلے میں جمہوریت اور عدم تشدد کی سیاست کو نئی جہت دی۔ انہوں نے صوبوں کو جوڑنے، وفاق کو مستحکم کرنے اور خواتین کے حقوق کے تحفظ میں بے مثال کردار ادا کیا۔ اسی طرح سابق صدر آصف علی زرداری نے "پاکستان کھپے" کہہ کر مشکل ترین لمحے میں قوم کو متحد کیا اور جمہوری نظام کو پٹڑی سے اترنے نہیں دیا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے عالمی سطح پر پاکستان کی آواز کو نئے انداز اور نئی توانائی کے ساتھ مؤثر طریقے سے پیش کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کی سیاسی قیادت آئین کی بالادستی، جمہوریت کے فروغ، قومی مفادات کے تحفظ اور مساوات کے اصولوں پر مضبوطی سے کاربند ہے پاکستان کو ایک حقیقی جمہوری، مستحکم اور عوام دوست ریاست بنانے کے لیے تمام سیاسی قوتوں کا یکجا رہنا وقت کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ امن، مساوات، عوامی خوشحالی اور وفاقی یکجہتی کو اولین ترجیح دی ہے عوام ہی اس جماعت کی اصل قوت ہیں جنہوں نے بھٹو اور بینظیر کے مشن کو زندہ رکھا ہے یہی تسلسل پاکستان کی جمہوری سیاست کے استحکام کی بنیاد ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی سیاسی تاریخ بھی قومی جدوجہد، عوامی حقوق کے تحفظ اور وفاقی شراکت داری سے جڑی ہوئی ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان پیپلز پارٹی آئندہ بھی جمہوریت، آئین اور قومی یکجہتی کے سفر میں اپنا مثبت کردار اسی عزم کے ساتھ جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ پاکستان کا مستقبل صرف اور صرف آئین، جمہوریت، عوامی خدمت اور اجتماعی قومی وژن میں ہے اور ملک کو ایک روشن، محفوظ اور مستحکم راستے پر لے جانے کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو اسی جذبے کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA[TE] GENERAL OF P[UBLIC] RELATIONS BALO[CHISTAN]

نظامت [...] حکو[...]

Bullet No. 1

[...]e No. 8

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | مسلسل اشاعت کے 80 سال | بلوچستان کا قدیم اور مقبول روزنامہ

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | بدھ 3 دسمبر 2025ء، 11 جمادی الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 331

وزیر اعلیٰ بلوچستان

دہشتگردی کے خاتمہ کیلئے مستحکم و مضبوط نظام ناگزیر ہے

164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے، جس سے بنیادی سطح پر صحت کی سہولیات میں نمایاں بہتری آئی ہے

حکومت کا فوکس گورننس کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور حکومتی اداروں کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے پر ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کی صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے، جس سے بنیادی سطح پر صحت کی سہولیات میں نمایاں بہتری آئی ہے انہوں نے کہا کہ ان مراکز صحت کی بحالی سے ہر سال صوبے کے ایک لاکھ سے زائد مریض او پی ڈی کی سہولت سے مستفید ہوں گے، جو گلی محلوں اور دیہی سطح پر عوام کو فوری طبی سہولیات کی فراہمی میں ایک اہم پیش رفت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ سروس ڈلیوری اور گورننس میں بہتری کے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ جیتنا ممکن نہیں انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر لکھا کہ حکومت کا فوکس گورننس کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور حکومتی اداروں کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے پر ہے کیونکہ ایک مضبوط اور مستحکم نظام ہی دہشت گردی کے خاتمے کا ضامن بن سکتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں کی جانے والی یہ اصلاحات حکومت کی ترجیحات کی عکاسی کرتی ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ایسے اقدامات جاری رہیں گے

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 286

بدھ 3 دسمبر 2025ء | 11 جمادی الثانی | 1447ھ | رجسٹرڈ ای سی پی-10

گورننس میں بہتری کے بغیر دہشتگردی کیخلاف جیتنا ممکن نہیں، سرفراز بگٹی

حکومت کا فوکس گورننس کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور اداروں کی کارکردگی کو مزید موثر بنانے پر ہے

صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کی صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے، جس سے بنیادی سطح پر صحت کی سہولیات میں نمایاں بہتری آئی ہے انہوں نے کہا کہ ان مراکز صحت کی بحالی سے ہر سال صوبے کے ایک لاکھ سے زائد مریض او پی ڈی کی سہولت سے مستفید ہوں گے، جو گلی محلوں اور دیہی سطح پر عوام کو فوری طبی سہولیات کی فراہمی میں ایک اہم پیش رفت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ سروس ڈیلیوری اور گورننس میں بہتری کے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ جیتنا ممکن نہیں انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر لکھا کہ حکومت کا فوکس گورننس کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور حکومتی اداروں کی کارکردگی کو مزید موثر بنانے پر ہے کیونکہ ایک مضبوط اور منظم نظام ہی دہشت گردی کے خاتمے کا ضامن بن سکتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں کی جانے والی یہ اصلاحات حکومت کی ترجیحات کی عکاسی کرتی ہیں اور مستقبل میں بھی عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے ایسے اقدامات جاری رہیں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1298 QUETTA Wednesday December 03, 2025 / Jumadi ul-Thani 11, 1447 Rs: 30

11

Balochistan revives 164 Basic Health Units in 20 months: CM Bugti

APP

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti announced on Tuesday that more than 164 previously inactive Basic Health Units (BHUs) across the province have been reactivated over the past 20 months, marking a significant milestone in the government's health sector reforms.

Sarfraz Bugti said the initiative has expanded access to primary healthcare services, particularly for rural and underserved communities that have long struggled with limited medical facilities.

According to official estimates, the restored BHUs will provide outpatient services to more than 100,000 patients annually, offering immediate and reliable care at the neighborhood and village levels.

In a statement shared on the social media platform X, the Chief Minister linked improved service delivery and governance to broader stability in the province. "Without strengthening service delivery and governance, it is impossible to win the war against terrorism," he wrote, underscoring the government's commitment to enhancing institutional effectiveness.

Sarfraz Bugti emphasized that the revival of BHUs reflects the administration's priorities in uplifting the standard of living for the people of Balochistan.

He assured that similar initiatives will continue, with reforms in healthcare forming part of a larger agenda to strengthen governance and improve public services across the province.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 DEC 2025

Page No. 12

گوادر کے عوام کو پینے کے پانی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، سردار کھیتران

صوبائی وزیر پی ایچ ای کو گوادر میں پانی کے سنگین مسائل اور جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران سیکریٹری پی ایچ ای ہاشم غلزئی کے دفتر آمد، جہاں پر انہیں گوادر میں پانی کے سنگین مسائل اور جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ کے دوران چیف انجینئر نارتھ اعظم زرکون اور ڈپٹی سیکریٹری پی ایچ ای تنویر جاموٹ بھی موجود تھے۔ افسران نے صوبائی وزیر کو گوادر کے مختلف علاقوں میں پانی کی فراہمی، لائنوں کی بحالی، ٹینکر سروس، ڈیسالینیشن پلانٹس کی کارکردگی اور زیر تکمیل اسکیموں کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ گوادر کے عوام کو پینے کے پانی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، اس لیے تمام منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پانی کی سپلائی میں درپیش رکاوٹوں کا فوری خاتمہ یقینی بنایا جائے اور فیلڈ ٹیموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ پیش کی جائے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ گوادر بلوچستان کا معاشی دروازہ ہے، اس لیے شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کوئی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ اجلاس میں گوادر کے لیے اضافی واٹر ٹینکرز، بجلی کی مسلسل فراہمی، اور اونچی آبادی تک پانی پہنچانے کی نئی تجاویز پر بھی غور کیا گیا۔ صوبائی وزیر نے ہدایت کی کہ تمام افسران باہمی رابطہ مضبوط کریں اور عوامی ریلیف کے لیے موثر حکمت عملی کے ساتھ کام کریں۔

INTEKHAB QUETTA

محنت کر کے اپنے نام سے بی ایم ڈبلیو خریدی ہے، سینیٹر دنیش کمار

بلوچستان کے قدیم باشندوں میں سے ہوں، عزت کے طور پر سیٹھ کا لقب دیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان عوامی پارٹی کے سینیٹر دنیش کمار کی بی ایم ڈبلیو گاڑی خریدنے کی خبر سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد انہوں نے وضاحتی ویڈیو جاری کی ہے، جس پر لوگوں نے مخالفت اور حمایت میں تبصرے کیے۔ رکن اسمبلی دنیش کمار نے ویڈیو میں کہا کہ وہ اپنے نام سے گاڑی لے رہے ہیں جب کہ کئی لوگ اپنے نام سے گاڑیاں نہیں لیتے۔ انہوں نے کہا کہ وہ 25 سال سے ایف بی آر میں بزنس مین کے طور پر درج ہیں اور بلوچستان کے قدیم باشندوں میں سے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچ علاقوں بقیہ نمبر 24 صفحہ 5 پر

میں انہیں عزت کے طور پر سیٹھ کا لقب دیا گیا ہے اور تاریخ دیکھیں تو بڑے بڑے لوگ ان کے قرضدار تھے۔ دنیش کمار نے کہا کہ لوگوں کی رائے سے ایسا لگ رہا ہے کہ جیسے انہوں نے کچھ غیر قانونی کیا ہے، حالانکہ انہیں داد دینی چاہیے کہ انہوں نے اپنی محنت سے اپنے نام سے گاڑی خریدی ہے۔

گوالمنڈی چوک سیوریج نالے کا کام جلد مکمل کیا جائے، ولی نورزئی

تکمیل سے شہریوں کو بارش کے پانی کے باعث درپیش مشکلات سے نجات ملے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی اور ڈی سی کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے گوالمنڈی چوک سیوریج نالے کا دورہ کیا اس موقع پر رکن اسمبلی نے کہا کہ عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کو تیز کیا جائے تاکہ لوگ اس سے جلد مستفید ہو سکیں منصوبے کی تکمیل سے سیوریج کا مسئلہ حل ہو جائے گا پی بی 41 کے ساتھ ساتھ کوئٹہ شہر میں بارش کے بعد جو مشکلات درپیش بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

آتی ہیں اس سے شہریوں کو نجات مل جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

جھالاوان کے منصوبوں میں سست روی قبول نہیں، امیر حمزہ زہری

خضدار کی ترقی و خوشحالی اولین ترجیح، اس کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کو ساتھ لیکر چلیں گے، صوبائی مشیر

صوبائی مشیر کی اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری سے ملاقات، اہم امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے صوبائی اسمبلی کے رکن اور اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے تحت جھالاوان خضدار میں اہم ملاقات کی ملاقات میں خضدار کے بلدیاتی امور، شہر کے دیرینہ مسائل اور ترقیاتی چیلنجز پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا دونوں رہنماؤں نے شہر کی بنیادی سہولیات کی بہتری، بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے، عوامی مسائل کے حل اور مستقبل کی حکمت عملی ترتیب دینے پر اتفاق کیا خضدار میں صفائی، سڑکوں کی حالت، پانی کی فراہمی اور بلدیاتی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے سے متعلق بھی مختلف تجاویز پر غور کیا گیا اس موقع پر صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کا کہنا تھا کہ خضدار میرا گھر ہے اور خضدار سمیت جھالاوان میں جاری ترقیاتی منصوبوں میں سست روی اور غیر معیاری کام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ضلع خضدار کی ترقی و خوشحالی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کو ساتھ لیکر چلیں گے تاکہ خضدار جلد از جلد نہ صرف ترقی کر سکے بلکہ خضدار میں تعلیمی صورتحال اور بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی ہو سکے ملاقات کے موقع پر چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل حاجی صلاح الدین زہری، چیئرمین ایم سی زہری میر فیصل زہری، چیئرمین میونسپل کارپوریشن محمد آصف جمالدینی سمیت دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے، جنہوں نے بلدیاتی سطح پر جاری سرگرمیوں اور مسائل سے متعلق بریفنگ دی۔

خصوصی افراد معاشرے کا قابلِ احترام طبقہ ہے، سلیم کھوسہ

ہماری ذمہ داری کہ انہیں ایسا ماحول دیں جہاں وہ قابلیت کے مطابق کردار ادا کرسکیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت خصوصی افراد کی فلاح و بہبود، صحت، تعلیم اور روزگار کے حوالے سے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے خصوصی افراد ہمارے معاشرے کا قابل احترام اور اہم ترین طبقہ ہیں معذوری کسی فرد کی صلاحیت کا خاتمہ نہیں بلکہ یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم انہیں ایسا بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ماحول دیں جہاں وہ اپنی قابلیت کے مطابق بہتر کردار ادا کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم افراد باہم معذوری کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کیا۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی کا تقاضا ہے کہ خصوصی افراد کو مکمل سہولیات، مساوی حقوق اور باعزت زندگی گزارنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 DEC 2025 Page No. 13

بلدیاتی انتخابات میں کلین سویپ کرینگے، کوئٹہ کا میئر جیالا ہوگا، وزیر صحت

عوامی مسائل کے حل کیلئے حقیقی کام کیا، عوام ایک مثبت اور ترقی پسند قیادت کو آگے لانا چاہتے ہیں

صحت، تعلیم اور دیگر سہولیات کیلئے جاری منصوبوں پر عوامی اعتماد کامیابی کا ضامن ہے، بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان کے وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ آئندہ کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں پیپلز پارٹی تاریخی کامیابی حاصل کرے گی شہریوں کی بھرپور حمایت کے باعث پیپلز پارٹی نہ صرف کوئٹہ میں کلین سویپ کرے گی بلکہ شہر کا آئندہ میئر بھی ایک جیالا ہوگا' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے کوئٹہ میں عوامی مسائل کے حل کیلئے حقیقی کام کیا ہے اور عوام اب ایک مثبت اور ترقی پسند قیادت کو آگے لانا چاہتے ہیں پارٹی کی تنظیمی قوت، مضبوط امیدوار اور عوامی رابطہ مہم اس بات کی واضح علامت ہے کہ بلدیاتی انتخابات پیپلز پارٹی کے نام رہے گا' انہوں نے کہا کہ شہر میں صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کے لیے جاری منصوبوں پر عوام کا اعتماد پارٹی کی کامیابی کا ضامن بن رہا ہے' انہوں نے کارکنوں اور امیدواروں کو ہدایت کی کہ وہ انتخابی مہم کو مزید تیز کریں تاکہ کوئٹہ کو پیپلز پارٹی کے ہاتھوں ایک مضبوط، ترقی یافتہ اور خوشحال شہر بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ آنے والے کوئٹہ بلدیاتی انتخابات میں پیپلز پارٹی تاریخی کامیابی حاصل کرے گی شہریوں کی بھرپور حمایت پارٹی نہ صرف کوئٹہ میں کلین سویپ کرے گی بلکہ شہر کا آئندہ میئر بھی ایک جیالا ہوگا۔

خواتین کی تعلیم کے فروغ کیلئے سہولتوں کی فراہمی ناگزیر ہے، ہدایت الرحمان

ہاسٹل کا آغاز طالبات کیلئے سہولت اور حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنے گا، حکومت کا اقدام قابل ستائش ہے، خطاب

وزیراعلیٰ کی جانب سے جامعہ گوادر کیلئے الاٹ زمین پر گرلز ہاسٹل کی تعمیر مکمل، ایم پی اے نے افتتاح کر دیا

گوادر (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے گوادر یونیورسٹی کے لیے گرلز ہاسٹل کی الاٹمنٹ کے اعلان کو عملی جامہ پہناتے ہوئے ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے بلوچستان گورنمنٹ کی جانب سے تعمیر کردہ ہاسٹل کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ یہ اقدام طالبات کے لیے محفوظ اور معیاری رہائش کی فراہمی کے حوالے سے ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ گرلز ہاسٹل کی دستیابی بالخصوص اُن طالبات کے لیے انتہائی سہولت فراہم کرتی ہے جو گوادر شہر سے باہر کے علاقوں سے یونیورسٹی آف گوادر میں تعلیم حاصل کرنے آتی ہیں۔ اس ہاسٹل کے قیام سے نہ صرف بیرونی اضلاع سے آنے والی طالبات کے رہائشی مسائل حل ہوں گے بلکہ مقامی طالبات کے لیے بھی ایک مثبت اور معاون تعلیمی ماحول میسر آئے گا۔ افتتاحی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر کے علاوہ رجسٹرار دولت خان، ڈین فیکلٹی اف سوشل سائنس پروفیسر ڈاکٹر جان محمد، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر رحیم مہر، پرنسپل گوادر کالج نصیر احمد یونیورسٹی کے افسران و دیگر معزز مہمان شامل تھے۔ وائس چانسلر نے حکومت بلوچستان، خصوصاً وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ گرلز ہاسٹل جیسی سہولیات یونیورسٹی کی ترقی اور طالبات کے تعلیمی سفر کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ انہوں نے اسے تعلیم کے فروغ میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ اپنے خطاب میں مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ صوبائی حکومت کا اقدام قابل ستائش ہے کہا کہ خواتین کی تعلیم کے فروغ کے لیے ایسی سہولیات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ہاسٹل کا آغاز طالبات کے لیے بہتری، سہولت اور حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 DEC 2025

Page No. 14

سریاب میں 163 ایکڑ پر شہری جنگلاتی منصوبہ بنایا جائیگا، چیف سیکرٹری

ہزاروں درخت لگائے جائیں گے، مقصد ماحولیاتی نظام میں بہتری لانا ہے، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت اربن فاریسٹ کے قیام کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا جس میں شہری علاقوں میں جنگلات کے فروغ سے متعلق منصوبوں پر غور و خوض کیا گیا، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ حکومت نے سریاب روڈ پر ایک اہم شہری جنگلاتی منصوبے کا اعلان کیا ہے جو کہ 163 ایکڑ اراضی پر محیط ہوگا، اس سبز اقدام کا مقصد شہری ماحولیاتی نظام میں بہتری لانا ہے، اس منصوبے میں ہزاروں درخت کو لگانے ہدف ہے تاکہ عوام کے لیے قابل رسائی سر سبز جگہ میسر آسکے، انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ قدرتی پودوں کو شہری انفراسٹرکچر کے ساتھ مربوط کرے گا جو آلودگی اور گرمیوں میں درجہ حرارت کو برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اربن فارسٹ کا کاربن کریڈٹس پر مثبت اثر پڑتا ہے کیونکہ یہ درختوں کی تعداد بڑھا کر کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کرتے ہیں، جو گرین ہاؤس گیسز میں کمی کا باعث بنتا ہے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ سڑک کے ساتھ بھی درخت لگائے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

ماحولیاتی نظام کی بہتری کیلئے درختوں کی افادیت سے انکار ممکن نہیں، چیف سیکرٹری

حکومت نے سریاب روڈ پر ایک اہم شہری جنگلاتی منصوبے کا اعلان کیا ہے جو 163 ایکڑ اراضی پر محیط ہوگا' شکیل قادر خان

یہ منصوبہ قدرتی پودوں کو شہری انفراسٹرکچر کے ساتھ مربوط' آلودگی اور گرمیوں میں درجہ حرارت برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہوگا

اربن فاریسٹ منصوبے میں رہائشی و کمرشل علاقے تعمیر جس میں ہسپتال، سکول، پارکنگ اور مال شامل ہیں' اجلاس میں چیف سیکرٹری کو بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت اربن فاریسٹ کے قیام کے حوالے سے اجلاس منعقد جس میں شہری علاقوں میں جنگلات کے فروغ سے متعلق منصوبوں پر غور و خوض کیا گیا، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ حکومت نے سریاب روڈ پر ایک اہم شہری جنگلاتی منصوبے کا اعلان کیا ہے جو کہ 163 ایکڑ اراضی پر محیط ہوگا، اس سبز اقدام کا مقصد شہری ماحولیاتی نظام میں بہتری لانا ہے، اس منصوبے میں ہزاروں درخت کو لگانے ہدف ہے تاکہ عوام کیلئے قابل رسائی سر سبز جگہ میسر آسکے، انہو

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

ں نے کہا کہ یہ منصوبہ قدرتی پودوں کو شہری انفراسٹرکچر کے ساتھ مربوط کرے گا، جو آلودگی اور گرمیوں میں درجہ حرارت کو برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اربن فارسٹ کا کاربن کریڈٹس پر مثبت اثر پڑتا ہے کیونکہ یہ درختوں کی تعداد بڑھا کر کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کرتے ہیں، جو گرین ہاؤس گیسز میں کمی کا باعث بنتا ہے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ سڑک کے ساتھ بھی درخت لگائے جائیں اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ اربن فاریسٹ کے ساتھ رہائشی اور کمرشل علاقے کی تعمیر بھی ہوگی جس میں ہسپتال، سکول، پارکنگ اور مال شامل ہیں جو کہ حکومت کے لیے آمدنی کا باعث بھی بنے گا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری جنگلات عبدالفتح بھنگر، سیکرٹری پی اینڈ ڈی اسحاق جمالی، سیکرٹری پی ایچ ای ہاشم غلزئی، سیکرٹری ماحولیات علی اکبر بلوچ، کمشنر کوئٹہ شاہ زیب کاکڑ، ڈائریکٹر جنرل کیو ڈی اے اورنگ زیب کاسی نے شرکت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Date: 03 DEC 2025 Page No. 5

سپریم کورٹ جج، سندھ و بلوچستان کے چیف جسٹس تعیناتی کی سفارش

چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی زیر صدارت اجلاس، جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب کو سپریم کورٹ کا جج مقرر کرنے کی سفارش منظور

اسلام آباد (جنگ رپورٹر) جوڈیشل کمیشن آف پاکستان نے جسٹس ظفر احمد راجپوت کو سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس اور جسٹس محمد کامران خان ملاخیل کو بلوچستان ہائی کورٹ کا چیف جسٹس، جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب کو سپریم کورٹ کا جج مقرر کرنے ... جوڈیشل کمیشن کے ... [illegible]

ریکوڈک منصوبہ، محکمہ ریلوے کا نوکنڈی سے بی تک چھ سو کلومیٹر ریلوے ٹریک کو اپ گریڈ کرنے کا فیصلہ

... (آن لائن) ریکوڈک منصوبے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ ریلوے نے نوکنڈی سے ... تک چھ سو کلومیٹر ریلوے ٹریک کو اپ گریڈ کرنے کا فیصلہ کر لیا ... [illegible] ... 300 ملین ڈالر ... [illegible]

MASHRIQ QUETTA

محکمہ تعلیم بلوچستان نے نصاب کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کر لیا

نئے تعلیمی سال میں پرائمری سے پڑھائی جانے والی کتب کو جدید تقاضوں کے مطابق تیار کیا جائے گا، چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ

سرکاری و نجی اسکولوں اور مدارس میں جماعت اول تا بارہویں تک ناظرہ قرآن مجید کی تعلیم کو نصاب کا حصہ بنایا جا رہا ہے

نئے نصاب میں جماعت ششم سے ہشتم تک کمپیوٹر ایجوکیشن کی نئی کتب بھی متعارف کروا دی گئی ہیں، گلاب خان خلجی

کوئٹہ (سی ٹی رپورٹر/ این این آئی) بلوچستان کے محکمہ تعلیم نے نئے تعلیمی سال کے لئے نصاب کو تبدیل کرنے ...... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

کا فیصلہ کر لیا، جس سے پڑھائی جانے والی کتب کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق تیار کیا جائے گا، جماعت اول سے بارہویں تک ناظرہ قرآن مجید اور ترجمہ قرآن مجید کی تعلیم کو باقاعدہ نصاب کا حصہ بنایا جا رہا ہے۔ چیئرمین ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی نے کو بتایا کہ مارچ میں شروع ہونے والے نئے تعلیمی سال کے لیے بورڈ کی ٹیم نے نئے نصاب 2022-2023 کے مطابق معیاری کتابیں تیار کر لی ہیں چیئرمین ٹیکسٹ بک بورڈ کے مطابق حکومت بلوچستان کے فیصلے کے تحت تمام سرکاری و نجی اسکولوں اور مدارس میں جماعت اول سے بارہویں تک ناظرہ قرآن مجید اور ترجمہ قرآن مجید کی تعلیم کو باقاعدہ نصاب کا حصہ بنایا جا رہا ہے۔ جدید دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جماعت ششم سے ہشتم تک کمپیوٹر ایجوکیشن کی نئی کتب بھی متعارف کروا دی گئی ہیں۔

میرٹ کی پاسداری فورس کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہے، آئی جی بلوچستان

بی سی میں 150 جوانوں کی بھرتی سو فیصد میرٹ کی بنیاد پر کی گئی جو صوبے میں گڈ گورننس کی جانب اہم پیش رفت ہے، محمد طاہر

حکومت سیکیورٹی اور گڈ گورننس کے محاذوں پر مسلسل مثبت اقدامات اٹھا رہی ہے میرٹ اور شفافیت یقینی بنانا اولین ترجیح ہے

مستقبل میں بھی ہونہار نوجوان پولیس فورس کا حصہ بن کر صوبے میں امن و ترقی کیلئے بھرپور کردار ادا کریں گے، آئی جی بلوچستان پولیس

کوئٹہ (ح ن) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ بلوچستان کانسٹیبلری میں 150 جوانوں کی بھرتی مکمل طور پر سو فیصد میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے، جو صوبے میں گڈ گورننس اور شفاف بھرتی نظام کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے میرٹ پر کی گئی بھرتیوں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے ایڈیشنل آئی جی اور کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری کی کارکردگی کو سراہا اور انہیں شاباش دی۔ انہوں نے کہا کہ اداروں کی مضبوطی، شفافیت اور میرٹ کی پاسداری فورس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہے۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے مزید کہا ...... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

کہ بلوچستان حکومت سیکیورٹی اور گڈ گورننس کے محاذوں پر مسلسل مثبت اقدامات اٹھا رہی ہے ان کے مطابق امن و استحکام کے ساتھ اداروں میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے آئی جی پولیس بلوچستان نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس آئندہ بھی شفاف، منصفانہ اور اہل امیدواروں کی بھرتی کے عمل کو جاری رکھے گی تاکہ صوبے کے پڑھے لکھے نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کئے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم یافتہ نوجوان نہ صرف ملک و قوم کی بہتر خدمت کر سکتے ہیں بلکہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے میں بھی موثر کردار ادا کر سکتے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 DEC 2025

Page No. 16

بلوچستان میں شدید موسمیاتی چیلنجز، خشک سالی کی لپیٹ میں آ گیا

معمول سے کم بارشوں سے قابل کاشت زمین سکڑ کر 7.2 فیصد رہ گئی، ایشین ڈویلپمنٹ بینک کی رپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان شدید موسمیاتی چیلنجز کا شکار، معمول سے کم بارشوں نے صوبے کے بیشتر اضلاع کو خشک سالی کی لپیٹ میں لے رکھا ہے، آبی انتظام کے سنگین مسائل صورتحال کو مزید گمبھیر بنا دیا گیا۔ ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے ڈویلپمنٹ ایشیا پلیٹ فارم کی حالیہ رپورٹ کے مطابق صوبے میں قابل کاشت زمین سکڑ کر صرف 7.2 فیصد رہ گئی۔ بلوچستان میں سیب، انگور،

بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

گندم، چاول سمیت 27 اجناس پیدا ہوتی ہیں۔ زرعی ماہرین کے مطابق پانی کی کمی کے باعث زرعی پیداوار مسلسل کم ہو رہی ہے۔ بلوچستان میں کم بارشوں کے باعث زیر زمین پانی کی سطح ہر سال 3 سے 4 فٹ گر رہی ہے جس سے خشک سالی پیدا ہو رہی ہے اور دیہی علاقوں کی 75 فیصد آبادی شدید متاثر ہو رہی ہے۔ زرعی ماہرین کے مطابق اگر بلوچستان میں پانی کی قلت کے حل کے لئے فوری اقدامات نہ کئے گئے تو قابل کاشت زمین مزید کم ہو جائے گی جس سے زرعی اجناس کی شدید قلت پیدا ہو سکتی ہے اور لوگ نقل مکانی پر مجبور ہوں گے۔ ماہرین کے مطابق صوبے میں پانی کو محفوظ بنانے کے لئے آبی ذخائر میں اضافہ، وسائل کی بہتر مینجمنٹ اور موثر آبی انتظام ناگزیر ہو چکا ہے۔

نوشکی شہر میں تجاوزات کیخلاف بلاتفریق کارروائی ہوگی، ماریہ شمعون

مستقبل میں قانون کی پاسداری نہ کرنے والوں کیخلاف مقدمہ بھی درج ہوگا، اسسٹنٹ کمشنر

نوشکی (پ ر) ڈی سی نوشکی محمد حسین کی ہدایت پر اے سی نوشکی ماریہ شمعون کی تجاوزات کے خلاف بھرپور کارروائی تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر نوشکی ماریہ شمعون نے نوشکی شہر میں تجاوزات کے خلاف سڑک، فٹ پاتھوں پر قائم تجاوزات، تجزا مافیا سمیت ٹریفک میں خلل کا باعث بننے والے ریڑھیوں کو ہٹا دیا اور انکے سامان ضبط کر دیا اے سی نوشکی ماریہ شمعون نے کہا کہ شہر بھر سے تجاوزات کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جا رہی ہے گی اور اس سلسلے میں کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائے گی کوتاہی اور غفلت برتنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی کیونکہ نوشکی شہر کی خوبصورتی بحال کرنا ہمارا مشن ہے اور ہر اس سلسلے میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے تاکہ ٹریفک کے نظام میں کوئی خلل نہ پڑے انہوں نے کہا کہ تاجر حضرات تجاوزات سے گریز کریں انہوں نے اس موقع پر وارننگ دی کہ اس دفعہ سامان ضبط کیا ہے آئندہ تجاوزات کی صورت میں ایف آئی آر درج کی جائے گی۔

لورالائی میں 15 روزہ صفائی مہم اختتام پذیر ہوگئی

گلی محلوں کی صفائی، کوڑا کرکٹ ٹھکانے لگا دیا گیا، عوامی حلقوں کا خیر مقدم

لورالائی (نامہ نگار) لورالائی ڈویژن میں صفائی ستھرائی کے لیے شروع کی گئی 15 روزہ خصوصی مہم کامیابی سے اختتام پذیر ہوگئی، تاہم شہر میں معمول کی صفائی کا عمل بدستور پوری رفتار سے جاری وساری ہے۔ یہ مہم کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کی خصوصی ہدایات اور چیف آفیسر میونسپل کمیٹی محب اللہ بلوچ کی موثر نگرانی میں جاری رہی۔ دو ہفتوں پر مشتمل اس خصوصی مہم کے گلیاں محلے نالیوں کی صفائی کی گئی کنڈی محلہ، اصغر کون محلہ، دھوبی گھاٹ محلہ سمیت متعدد علاقوں میں صفائی اور نکاسی آب کی بحالی کا کام موثر انداز میں مکمل کیا گیا۔ چیف آفیسر محب اللہ بلوچ نے کہا کہ یہ صرف 15 روزہ مہم نہیں بلکہ ایک مسلسل سفر ہے۔ ہمارا ہدف شہر لورالائی کو بلوچستان کا صاف ترین شہر بنانا ہے۔ اس کے لیے شہر بھر میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی کے عمل کو پہلے سے زیادہ موثر بنایا گیا ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ صفائی کو صرف سرکاری فریضہ نہ سمجھیں بلکہ سماجی ذمہ داری کے طور پر اپنے اپنے علاقوں میں بھرپور تعاون کریں۔

ترقیاتی کاموں میں عوامی مفاد کو اولیت دی جائے، اے سی پسنی

گوادر/پسنی (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری نے پسنی میں پی ایس ڈی پی 2024 کے تحت زیر تعمیر اور مکمل شدہ متعدد اہم ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ منصوبوں کی پیش رفت، معیار اور عوامی مفاد سے متعلق جامع بریفنگ فراہم کی جائے۔ معائنہ کیے گئے منصوبوں میں سوشل ویلفیئر کمپلیکس، پسنی کلب، پسنی پبلک پارک، واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ اور ماڈل فش مارکیٹ شامل تھے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے ہر منصوبے کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور تعمیراتی کام کے معیار کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام ترقیاتی کام مقررہ معیار، بروقت تکمیل اور عوامی سہولت کو اولین ترجیح دیتے ہوئے انجام دیے جائیں۔ ترقیاتی منصوبوں کے معائنے کے بعد اسسٹنٹ کمشنر پسنی نے شہر کی مرکزی مارکیٹوں اور بازاروں کا بھی دورہ کیا، جہاں صفائی کی صورتحال، نرخناموں، اشیائے خورد و نوش کے معیار اور مجموعی بازار نظم و ضبط کا جائزہ لیا۔ انہوں نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ وہ شہری سہولت، صفائی اور حکومتی اصول و ضوابط کی مکمل پابندی یقینی بنائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 DEC 2025 Page No. 17

بلوچستان کی قابل کاشت زمین گھٹ کر صرف 7.2 فیصد رہ گئی

کم بارشوں اور ناقص آبی انتظام سے خشک سالی میں اضافہ ہوا، ایشیائی ترقیاتی بینک کی رپورٹ

76 فیصد دیہی آبادی متاثر، زیرزمین پانی کی سطح ہر سال 3 سے 4 فٹ گر رہی ہے، ماہرین

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی قابل کاشت زمین گھٹ کر صرف 7.2 فیصد رہ گئی، ماہرین نے فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق کم بارشوں اور ناقص آبی انتظام نے خشک سالی کو بڑھا دیا، جب کہ ایشیائی ترقیاتی بینک کی حالیہ رپورٹ کے مطابق صوبے کی قابل کاشت زمین گھٹ کر صرف 7.2 فیصد رہ گئی ہے۔ زرعی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ پانی کی قلت کا مسئلہ حل نہ کیا گیا تو نتیجہ زرعی اجناس کی قلت اور لوگوں کی نقل مکانی کی صورت میں نکل سکتا ہے۔ بولان کے علاقہ میں واقع ان کے باغات میں کبھی معیاری سیبوں کی بڑی پیداوار ہوتی تھی، مگر آبی قلت نے باغات کو سکھا دیا ہے اور آمدنی ختم کر دی۔ بلوچستان میں کم بارشوں کے باعث زیر زمین پانی کی سطح ہر سال 3 سے 4 فٹ گر رہی ہے، جس کے نتیجے میں خشک سالی بڑھ رہی ہے اور دیہی علاقوں کی 75 فیصد آبادی شدید متاثر ہو رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

یو او بی میں ماحولیاتی مالی معاونت کے حصول کیلئے منصوبہ سازی ورکشاپ

بلوچستان میں آبی سلامتی کے تناظر میں مربوط آبی وسائل کے انتظام آئی ڈبلیو آر ایم پر مبنی ماڈیول سوم کا آغاز ہو گیا

تین روزہ ورکشاپ فیکلٹی ٹریننگ اینڈ ڈویلپمنٹ سینٹر کے زیر اہتمام اور یورپی یونین کے تعاون سے منعقد کی جا رہی ہے

وائس چانسلر جامعہ پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی نے کوئٹہ میں پانی کے بحران اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز پر مفصل روشنی ڈالی

کوئٹہ (اے پی پی) جامعہ بلوچستان میں تین روزہ تربیتی ورکشاپ بعنوان ماحولیاتی مالی معاونت کے حصول کے لیے منصوبہ سازی: بلوچستان میں آبی سلامتی کے تناظر میں مربوط آبی وسائل کے انتظام آئی ڈبلیو آر ایم پر مبنی ماڈیول سوم کا آغاز ہو گیا۔ یہ ورکشاپ ایف ٹی ڈی سی فیکلٹی ٹریننگ اینڈ ڈویلپمنٹ سینٹر کے زیر اہتمام اور یورپی یونین کے تعاون سے منعقد کی جا رہی ہے۔ ورکشاپ کے مہمان خصوصی جامعہ بلوچستان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی تھے، جنہوں نے کوئٹہ میں پانی کے بحران اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز پر ایک مفصل پریزنٹیشن پیش کی۔ دیگر مقررین میں محمد نواز نقشہ سازی اور جغرافیائی معلوماتی نظام کے ماہر، ڈاکٹر محمد عرفان، اور ڈاکٹر محمد اختر شامل تھے، جنہوں نے پانی کے وسائل کے انتظام اور ماحولیاتی مالی معاونت کے تکنیکی پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ ورکشاپ میں جامعہ کے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ کے ساتھ ساتھ حکومت بلوچستان کے مختلف محکموں سے تعلق رکھنے والے افسران نے شرکت کی۔ اختتامی نشست میں فیکلٹی ٹریننگ اینڈ ڈویلپمنٹ سینٹر کے ڈائریکٹر نور الامین کاکڑ نے تمام مقررین، شرکاء اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جامعہ بلوچستان ماحولیاتی تحقیق، آبی تحفظ اور انفرادی صلاحیت بڑھانے سے متعلق سرگرمیاں آئندہ بھی جاری رکھے گی۔

محکمہ ایکسائز کا ''اینٹی کرپشن ویک'' منانے کا باضابطہ اعلان

تمام اضلاع میں بینرز نمایاں مقامات پر نصب کیے گئے ہیں، ڈی جی ایکسائز

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس بلوچستان نے نیب بلوچستان کے تعاون سے ''اینٹی کرپشن ویک'' منانے کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ یہ خصوصی مہم 1 سے 9 دسمبر 2025 تک صوبے بھر میں جاری رہے گی۔ ڈائریکٹر جنرل ایکسائز ....

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ نیب بلوچستان کی جانب سے محکمہ ایکسائز کو باضابطہ مراسلہ موصول ہو چکا ہے، جس کے تحت عوامی آگاہی کی وسیع مہم چلائی جائے گی۔ اس دوران صوبے کے تمام ڈویژنز میں بینرز، اسٹینڈیز اور بل بورڈز کے ذریعے کرپشن کے خلاف واضح اور موثر پیغامات آویزاں کیے جائیں گے۔ ڈائریکٹر جنرل ایکسائز ناز محمد نے بتایا کہ مہم کے سلسلے میں سیمینارز، آگاہی واکس، لیکچرز اور مختلف سرگرمیوں کا اہتمام بھی کیا جائے گا تاکہ نوجوانوں سمیت ہر طبقہ فکر کو کرپشن کے خلاف متحد کیا جا سکے۔ نیب بلوچستان نے آگاہی مہم کے لئے تین مرکزی تھیمز تجویز کیے ہیں: نوجوانوں کا کرپشن کے خلاف اتحاد — کل کی امانت کی حفاظت' ہمارا ایمان کرپشن سے پاک پاکستان' ذاتی احتساب ہی بہترین احتساب' ڈائریکٹر جنرل ایکسائز ناز محمد کے مطابق محکمہ ایکسائز کی جانب سے اینٹی کرپشن مہم کے بینرز بھی جاری کر دیے گئے ہیں، جو یکم دسمبر سے تمام اضلاع میں نمایاں مقامات پر نصب کیے گئے ہیں۔

ڈی سی کوئٹہ نے عوامی شکایات پر جنگ اسٹاپ کا دورہ کیا

ڈپٹی کمشنر نے موقع پر موجود شہریوں سے مسائل سنے اور صورتحال کا جائزہ لیا

متعلقہ محکموں کو نکاسی آب کا متبادل راستہ فوری طور پر بحال کرنے کی ہدایت کی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے اریگیشن کے آفیسران کے ہمراہ عوامی شکایات پر فوری ایکشن لیتے ہوئے جنگ اسٹاپ کا ہنگامی دورہ کیا۔ علاقے میں سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونے اور سڑک پر مسلسل پانی کے بہاؤ سے ٹریفک میں شدید رکاوٹ اور شہریوں کو مشکلات درپیش تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے موقع پر موجود شہریوں سے مسائل سنے اور صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو فوری احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ نکاسی آب کا متبادل راستہ فوری طور پر بحال کیا جائے، سڑک پر بہنے والا گندا پانی صاف کر کے ٹریفک میں حائل تمام رکاوٹیں دور کی جائیں، راستے کو مکمل طور پر کھلا اور قابل آمدورفت بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ شہریوں نے بروقت ایکشن پر ڈپٹی کمشنر کا شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ کے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں تیزی لائی جائے، ڈپٹی کمشنر

ضلعی انتظامیہ کوئٹہ ترقیاتی اسکیمات کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے، مہراللہ بادینی

محکموں کے تعاون سے کام کی رفتار میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے، زیر صدارت اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت شہر میں جاری تمام ترقیاتی اسکیمات پر کام کی پیش رفت کے حوالے سے مشترکہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کوئٹہ کے تمام ایکسین روڈز اور بلڈنگز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل)، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو)، اور سب ڈویژن سٹی، صدر، کچلاک اور سریاب کے اسسٹنٹ کمشنرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں تمام سب ڈویژنز میں جاری ترقیاتی اسکیمات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ....

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

ہدایت کی کہ دسمبر کے مہینے میں ترقیاتی کاموں کی رفتار میں مزید تیزی لائی جائے تاکہ عوامی فلاح کے منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ تمام ترقیاتی اسکیمات کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 03 DEC 2025 Page No 18

26اور 27ویں ترمیم کے ذریعے قوموں کو حاصل حقوق کا خاتمہ کر دیا گیا، پشتونخوا نیپ

افغانستان کی آزادی، استقلال، ملی حاکمیت اور ملی سیاسی تشخص ہے، پاکستان میں امن [illegible]

کانفرنس سے خوشحال کاکڑ، رضا محمد رضا اور نصر اللہ زیرے کا خطاب، خان شہید اور میر امان اللہ خان مندوخیل کو خراجِ عقیدت پیش

پشین (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی پشین ضلع کانفرنس پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے کی زیر صدارت تاج لالا ہال پشین میں منعقد ہوئی، جس میں دو ہزار سے زائد مندوبین اور ممبرین نے شرکت کی۔ کانفرنس کا آغاز مولوی عبدالرحیم اخوند نے تلاوت کلام پاک سے کیا اور اصیب اللہ طوال نے نظمیں اور سیاسی رپورٹ پیش کی۔ کانفرنس کی نظامت کے فرائض پارٹی کے صوبائی سیکرٹری اول فقیر خوشحال کاسی نے سرانجام دیے۔ پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ، سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا، مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد روشان، مرکزی سیکرٹری اطلاعات ... اور صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے نے خطاب کیا۔ الیکشن کمیشن نے ... کے تحت محمود ریاض شاہ، سیکرٹری، سردار فیصل ترین سینئر معاون اور ... کا چناؤ اتفاق رائے سے عمل میں لایا گیا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے خوشحال خان کاکڑ نے خان شہید کی عظیم قربانیوں، قومی، وطنی خدمات اور پشتون افغان قومی سیاسی تحریک میں تاریخی کردار ادا کرنے اور قومی تحریک کے معمار رہنما میر امان اللہ خان مندوخیل کی قومی و سیاسی خدمات اور قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ خان شہید کی تمام زندگی قید و بند کی صعوبتوں اور قومی جدوجہد کی قربانیوں میں گزری۔ انہوں نے ایک قومی رہبر، ادیب اور صحافی کی حیثیت سے بڑے کارنامے سرانجام دیے۔ وہ 20 سال کی عمر میں شاہ امان اللہ خان کے استقبال کے لیے چمن گئے، جہاں انہوں نے دیکھا کہ پشتون مزدور انگریز سپاہیوں کے بوٹوں کی صفائی پر مامور تھے۔ اس واقعے نے خان شہید پر واضح کیا کہ ان کا وطن محکوم ہے اور پشتون افغان ملت انگریز کی غلام بنی ہوئی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے آزادی کی جدوجہد کا آغاز کیا اور آزادی حاصل کرنے میں خان شہید، باچا خان اور کاکاجی صنوبر حسین جیسے عظیم رہنماؤں کی قیادت میں پشتون قومی سیاسی تحریک کے لاکھوں کارکنوں نے قربانیاں دیں۔ انگریز استعمار کے بعد پاکستان کا سیاسی اقتدار پنجاب کے استعماری گروہ کو منتقل کیا جس نے قیام پاکستان سے لے کر آج تک اس ملک میں آئین و قانون کی جمہوری حکمرانی کا راستہ روک رکھا ہے۔ پنجاب کی بالادستی کے باعث ملک دولخت ہوا اور باقی ماندہ پاکستان میں قوموں کی جمہوری تحریکوں نے جمہوری فیڈریشن کا قیام، قوموں کی برابری اور وسائل پر حق ملکیت کے قیام کے لیے ناقابل بیان قربانیاں دیں، جس کے نتیجے میں اٹھارویں آئینی ترمیم ممکن ہوئی جس میں صوبوں کی خودمختاری، وسائل کی منصفانہ تقسیم، قانون کی حکمرانی، عدلیہ کی آزادی اور آئین کے تحت جمہوری حکومتوں کے امکانات پیدا ہوئے، لیکن مختصر مدت میں 26ویں اور 27ویں ترمیم کے ذریعے 78 سالوں میں قوموں کو حاصل کردہ تمام بنیادی حقوق و اختیارات کا خاتمہ کیا گیا ہے۔ ایسے حالات میں پشتون قومی تحریک اور ملک کی دیگر قوموں کی جمہوری تحریکوں کا اب مطالبہ ہے کہ 1940 میں قائداعظم کی منظور کردہ قرارداد کے تحت پشتون، بلوچ، سندھی، سرائیکی قوموں کے خودمختار اور متحدہ وفاقی وحدتوں کا قیام عمل میں لایا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

مسائل کا حل ترجیح، عوام کی فلاح و بہبود میں کوئی کسر نہیں چھوڑینگے، مولانا ہدایت الرحمن

عوام نے جو توقعات وابستہ کی ہیں ان پر پورا اتریں گے، گوادر کے عوام کی فلاح و بہبود کے کاموں میں کوئی کسر نہ چھوڑتے ہوئے خصوصی اقدامات اٹھائیں گے، ایم پی اے

صوبائی امیر جماعت اسلامی کا رات گئے اچانک ہسپتال کا دورہ، مریضوں کی عیادت اور [illegible]

گوادر (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی [illegible] ... انہوں نے امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے توقعات اپنی ... [illegible] ... ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ ضلع گوادر کے عوام کی فلاح و بہبود میں کوئی کسر نہ چھوڑتے ہوئے خصوصی اقدامات کئے جائیں گے اس کے علاوہ ضلع گوادر کے عوام کو ... بقیہ 3 صفحہ 7 نمبر 7

بنیادی سہولیات، تعلیم و صحت کی مکمل فراہمی کیلئے عوامی نمائندوں اور ضلعی انتظامیہ کی مشترکہ جدوجہد اور تعاون کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ قبل ازیں امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان کا رات گئے اچانک ہسپتال کا دورہ اور مریضوں کی عیادت، بچیوں کا مولانا کے ساتھ تصاویر پر اصرار۔ ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے رات گئے اچانک ہسپتال گوادر کا دورہ اور مختلف وارڈز میں مریضوں کی عیادت کی اور ان کی مشکلات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر عیادت کو آئے ہوئے دو بچیوں نے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا اور ان کے ساتھ تصویر بنوانے کا اصرار کیا جس پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے بچیوں کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان کے خصوصی فنڈ سے آر ایچ سی جیونی میں سولر سسٹم کی تنصیب جاری۔ جیونی میں بجلی کی لوڈشیڈنگ صورتحال کے پیش نظر ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان کے خصوصی فنڈ سے آر ایچ سی جیونی میں سولر سسٹم کی تنصیب کا کام تیزی سے جاری ہے۔ اس منصوبے کے مکمل ہونے کے بعد ہسپتال میں 24 گھنٹے بلاتعطل بجلی کی فراہمی ممکن ہو سکے گی جس سے مریضوں کو بہتر طبی سہولیات میسر آئیں گی۔ عوامی حلقوں نے ایم پی اے کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک اہم اور مفید منصوبہ ہے جس سے ہسپتال کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 DEC 2025 Page No. 19

خشان ڈویژن سہولیات سے محروم

بلوچستان حکمرانوں کی پالیسیوں میں شامل نہیں، انجینئر عثمان بادینی

اہم شاہراہوں کی تعمیر میں بھی حکومتی مفاد، رابطہ سڑکوں کا براحال، منٹوں کا سفر گھنٹوں میں طے ہو رہا ہے، حکومت کا مقصد وسائل پر قبضہ ہے

خاران اربوں روپے ریونیو دینے کے باوجود پسماندہ، این 40 سمیت ماشکیل ٹو تو کنڈی کوئی سڑک سفر کے قابل نہیں، قومی اسمبلی اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (پ ر) جمعیت علماء اسلام کے رہنما رکن قومی اسمبلی انجینئر عثمان بادینی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو جو ملک کے کل رقبے کا 40 فیصد ہے قیام پاکستان سے لیکر اب تک حکمرانوں کی عدم توجہی کی وجہ سے بنیادی سہولیات سے محروم ہے، یہاں روزگار ہے نہ ہی عوام کو کوئی بنیادی سہولت میسر ہے۔ رابطہ سڑکوں کا وہ حال ہے کہ ایک گھنٹے کا سفر 10 گھنٹے میں طے کرنا پڑتا ہے، کسی حکومت نے بلوچستان کو اپنی بنیادی پالیسیوں میں شامل ہی نہیں کیا، ان کا مقصد صرف یہاں کے وسائل پر قبضہ کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قومی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انجینئر عثمان بادینی

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

نے کہا کہ رخشان ڈویژن سمیت پورے بلوچستان کے عوام کے حقوق کی بات کی جائے تو یہاں کے عوام ہر قسم کی سہولت سے محروم ہیں۔ بلوچستان ملک کا 40 فیصد اور صوبے کی کل آبادی ڈیڑھ کروڑ کے قریب ہے مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ صوبے میں بننے والے اہم شاہراہوں کی تعمیر میں بھی حکمرانوں کا اپنا مفاد عزیز ہے، اہم پراجیکٹ کے لئے بننے والی سڑکوں کا فائدہ عوام کو میسر نہیں حالانکہ عوام کو اس وقت رابطہ سڑکوں کی ضرورت ہے۔ صوبے کے بڑے پراجیکٹس جن میں ریکوڈک، سیندک اور گوادری پیک شامل ہیں ان سے رابطے کیلئے بڑی سڑکوں کی تعمیر جاری ہے مگر دیہات سے شہروں تک رابطے کیلئے جن سڑکوں کی ضرورت ہے وہ انتہائی خستہ حال اور سفر کے قابل نہیں۔ خاران سے دو ارب کا ریونیو حکومت کو ملتا ہے اور یہاں کا سفر چار سو کلو میٹر کم ہوتا ہے، ہم کہتے ہیں کہ خاران بسیمہ روڈ کو تعمیر کیا جائے مگر حکومت ریکوڈک تو کوئٹہ، چمن تو کراچی پر توجہ دے رہی ہے۔ این 40 کوئٹہ سے ایران تک جاتی ہے اور اس کے راستے میں کوئٹہ، نوشکی، خاران، چاغی اور آواران آتے ہیں یہاں ہزاروں افراد سفر کرتے ہیں اور آئے روز حادثات میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوتی ہیں۔ مگر افسوس یہاں کوئی کام نہیں ہو رہا ہے۔ ماشکیل تو تو کنڈی 102 کلو میٹر روڈ جس کا 40 کلو میٹر کام مکمل ہو چکا ہے مگر دوسری جانب 20 کلو میٹر روڈ پیچھے سے دوبارہ ٹوٹ چکا ہے انہوں نے کہا کہ وزیر موصوف کو بلوچستان کے بارے میں درست معلوم نہیں، لہٰذا میں مطالبہ کرتا ہوں کہ بلوچستان میں رابطہ سڑکوں کی تعمیر اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے فوری طور پر اقدامات کئے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 03 DEC 2025 Page No. 2ھ

پنجگور میں دہشت گردوں کا گھر پر راکٹ حملہ، دو بچے زخمی

زخمی بچے اسپتال منتقل، راکٹ حملے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس

کوئٹہ (اے این این) پنجگور کے علاقے چتکان میں دہشت گردوں نے شہری کے گھر پر راکٹ حملہ کردیا، دو راکٹ فائر ہونے سے دو بچے زخمی ہوگئے ذرائع کے مطابق دہشت گردوں نے 2x آر پی جی راکٹ فائر کیے جس کے سبب پنجگور کے علاقے چتکان.........

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

میں شہری حاجی ظفر ساسولی کا گھر تباہ ہوگیا، راکٹ حملے میں حاجی ظفر کے گھر کے 2 معصوم بچے زخمی ہوگئے جنہیں فوری طبی امداد کے لیے ڈی ایچ کیو اسپتال پنجگور منتقل کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق پنجگور میں شہری آبادی کو نشانہ بنانے کا یہ افسوس ناک واقعہ آج صبح تقریباً 8:30 بجے پیش آیا

نوشکی گرلز کالج کے قریب سے لاش برآمد

نوشکی (آن لائن) نوشکی گرلز کالج کے قریب ...شخص کی لاش برآمد، تفصیلات کے مطابق ...گزشتہ روز گرلز کالج کے پاس سے مردہ ...حالت میں ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ...شناخت محمد خان کے نام سے ہوئی

اوستہ محمد پولیس نے گن پوائنٹ پر چھینی گئی گاڑی برآمد کرلی

ملزمان کے ٹھکانوں پر ریڈ کیا تو پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) اوستہ محمد پولیس کی کارروائی، ڈکیتی شدہ گاڑی برآمد ملزمان فرار تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد غلام حسین باجوئی کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد داد محمد کھوسہ کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی اوستہ محمد انسپکٹر عبدالرؤف جمالی نے پولیس پارٹی کے ہمراہ مخبر خاص کی اطلاع پر سیف اللہ شاخ کے نزدیک ملزمان کے ٹھکانوں پر ریڈ کیا۔ پولیس کو دیکھ کر ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تاہم ڈکیتی شدہ گاڑی موقع سے برآمد کرلی گئی واضح رہے کہ مورخہ 19 نومبر کو خورشید احمد ولد عبدالرشید قوم سونگی ساکن شہداد کوٹ سندھ سے ملزمان گن پوائنٹ پر ب تمبانی و دیگر اسلحہ کے زور پر گاڑی چھین کر لے گئے تھے۔ مدعی نے پولیس کی کارروائی اور گاڑی کی برآمدگی پر پولیس کی کارکردگی کو سراہا اور احسن اقدام قرار دیا۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے پولیس مزید کوششیں جاری رکھے گی۔

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے منگولی سے نوجوان کو اغوا کرلیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب منگولی پولیس تھانے کی حدود ممیل شاخ کے مقام پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے گن پوائنٹ پر نوجوان آزاد علی عرانی کو اغوا کرلیا واقعے کی اطلاع پر پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

Century Express Quetta

کسٹم آفس کے باہر فائرنگ سے ایک شخص زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایئرپورٹ روڈ کسٹم آفس کے باہر دو ایجنٹوں میں ٹیکس کی رقم پر تکرار، ایک نے فائرنگ کرکے دوسرے کو زخمی کردیا، پولیس کے مطابق ایئرپورٹ روڈ کسٹم آفس کے باہر گزشتہ روز دو کسٹم کلیئرنس ایجنٹ محمد اسماعیل نے اپنے ساتھی ایجنٹ ذوالفقار کو روک کر اس سے کلیئرنس کے ٹیکس کا مطالبہ کرتے ہوئے جھگڑا کیا اور فائرنگ کر کے ذوالفقار کو زخمی کر کے موقع سے فرار ہوگیا اطلاع ملنے پر بجلی گھر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال پہنچایا جبکہ زخمی کے بھائی کی سید اسرار احمد کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے ملزم کی تلاش شروع کردی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 03 DEC 2025 Page No. 21

بلوچستان میں موبائل انٹرنیٹ سروس معطل، طلباء و تاجر پریشان

سیکورٹی خدشات کے پیشِ نظر اقدام اٹھایا گیا ہے، محکمہ داخلہ بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ داخلہ بلوچستان نے شہر میں بڑھتے ہوئے سیکورٹی خدشات کے پیش نظر موبائل انٹرنیٹ سروس معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے نتیجے میں شہری، طلبہ، صحافی اور کاروباری حضرات اپنے روزمرہ کے کام میں شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ آن لائن بینکنگ، تعلیمی سرگرمیاں اور صحافتی رپورٹنگ متاثر ہوئی ہے، جبکہ کاروباری شعبے کو آن لائن ٹرانزیکشنز میں رکاوٹ کا سامنا ہے۔ محکمہ داخلہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ حفاظتی اقدامات کو سمجھیں اور ضروری کام کے لیے متبادل ذرائع استعمال کریں۔

سیکورٹی .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ز کو ہٹانے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ پی ٹی اے کے مطابق یہ اطلاع درست نہیں ہے اور اتھارٹی نے ایسی کوئی ہدایت جاری نہیں کی ہے۔ عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ غیر مصدقہ معلومات پھیلانے سے اجتناب کریں اور مستند معلومات کے لیے صرف پی ٹی اے کے آفیشل پلیٹ فارمز پر اعتماد کریں۔

INTEKHAB QUETTA

چاغی شاپنگ گلی روڈ کی تعمیر میں تاخیر، چاغی عوام کے تشویش میں اضافہ

چاغی (نامہ نگار) چاغی شاپنگ گلی روڈ کی تعمیر میں تاخیر، چاغی عوام کے تشویش میں اضافہ، چاغی تاجر برادری مصائب سے دوچار، حکام بالا نوٹس لیکر ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کیا جائے اور منصوبے کی تکمیل کے لئے اقدامات کیجائیں تفصیلات کے مطابق چاغی شاپنگ گلی 5 سال سے تعمیر نہ ہوسکا کروڑوں روپے ضائع ہونیکا خدشہ ہے جس کی وجہ سے چاغی کیتاجر برادری اور عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہیں چاغی بازار شاپنگ گلی روڈ پر پہلے مرحلے میں ٹھیکیدار نے مٹی ڈال کر کام ادھورا چھوڑ دیے ہیں جس کے وجہ عوام ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں مٹی اور گرد و غبار سیتاجر برادری سخت پریشان رہتے ہیں چاغی کیتاجر برادری نیچاغی کیصحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چاغی شاپنگ گلی روڈ کیعدم تعمیر کی وجہ سے علاقے کے لوگ سخت پریشان ہیں اور لوگوں نے اپنے شکایات اور تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس روڈ کے وجہ سے علاقہ مکین سخت مصیبت میں مبتلا ہیں کہ لاکھوں روپے کی خطیر رقم ضائع ہونے کا بھی خدشہ ہیں عوامی حلقوں نے ایم پی اے چاغی حاجی صادق خان سنجرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان، کمشنر رخشان ڈویژن، ڈی سی چاغی عطاء المنعم بلوچ سے اپیل کرتے ہے کہ چاغی شاپنگ گلی روڈ کی عدم تعمیر کا نوٹس لیکر متعلقہ ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated 03 DEC 2025 Page No. 22

صحت اور دیگر شعبہ جات، وزیراعلیٰ بلوچستان کا عزم اور ٹیم ورک کی ضرورت!!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی صحت کے شعبے میں اصلاحات کے نتیجے میں گزشتہ 20 ماہ کے دوران 164 سے زائد غیر فعال بی ایچ یوز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے ان مراکز صحت کی بحالی سے ہر سال صوبے کے ایک لاکھ سے زائد مریض او پی ڈی کی سہولت سے مستفید ہوں گے بلوچستان جیسے وسیع، پسماندہ اور غربت زدہ صوبے کے مسائل کا احاطہ چند ان آسان نہیں یہاں دہائیوں سے صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی، سڑکوں کی خستہ حالی، اقرباء پروری، بدعنوانی اور بدانتظامی جیسے مستقل چیلنجز موجود چلے آئے ہیں۔ ایسے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے گورننس، سروس ڈیلیوری اور بنیادی سہولیات کی بحالی کے حوالے سے جو اقدامات کئے گئے ہیں، وہ یقیناً قابل تعریف ہیں۔ خاص طور پر صحت کے شعبے میں ان اصلاحات کے نتیجے میں اہم کامیابیاں ملی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ سلسلہ صرف ابتدا ہے۔ بلوچستان کو صحیح معنوں میں ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے ابھی بہت بڑا سفر درکار ہے۔ 164 غیر فعال بی ایچ یوز کو فعال کرنا بلاشبہ ایک بڑی کامیابی ہے دیہی علاقوں کے لئے یہ خبر یقیناً خوش آئند ہے، جہاں اکثر مریضوں کو ابتدائی طبی امداد تک رسائی کے لئے میلوں سفر کرنا پڑتا ہے لیکن اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ بلوچستان کے ہسپتال، ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز، رورل ہیلتھ سینٹرز اور بڑے میڈیکل ادارے اب بھی متعدد مسائل کا شکار ہیں۔ ادویات کی قلت، خراب انتظامی ڈھانچہ، غیر تربیت یافتہ عملہ، جدید آلات کا فقدان اور بدنظمی سے متعلق شکایات روزانہ کی بنیاد پر سامنے آتی رہتی ہیں۔ ہم پہلے بھی یہ تجویز دیتے آئے ہیں اور آج بھی یہ سمجھتے ہیں کہ محض اعلانات سے صحت کے شعبے میں بہتری نہیں لائی جا سکتی، اس کے لئے بنیادی سطح پر سخت نگرانی، شفافیت اور احتساب کو یقینی بنانا لازمی ہے۔ یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں کہ صحت کے شعبے میں ادویات اور آلات کی خریداری سے متعلق آئے روز ایسی خبریں سوشل میڈیا پر رپورٹ ہو رہی ہیں جنہیں ہم یہاں بیان کرنا مناسب نہیں سمجھتے نگران کا نوٹس لینا چاہئے۔ صوبے کے کسی ایک ضلع کی بات نہیں، بلکہ گویا پورا نظام ایک ایسے دائرے میں پھنسا ہوا ہے جہاں کرپشن، اقربا پروری اور سفارش کلچر نے حقیقی بہتری کی رفتار کو سست کر رکھا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ وزیراعلیٰ اس شعبے کی بہتری کے لئے دوٹوک، واضح اور عملی اقدامات کریں۔ اصلاحات کو محض کاغذی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے فوری نفاذ اور سخت مانیٹرنگ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یہ بات خوش آئند ہے کہ میر سرفراز بگٹی کے وژن میں اس سمت کا عزم نمایاں ہے، لیکن اصل سوال یہ ہے کہ کیا ان اصلاحات پر ذمہ دار وزراء اور سیکرٹریز پوری ایمانداری کے ساتھ عملدرآمد کر رہے ہیں یا کریں گے؟ وزیراعلیٰ بگٹی صوبے کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں اور ایک عوامی وزیراعلیٰ کے طور پر وہ روزانہ مختلف شعبوں میں بہتری کے لئے اقدامات کا اعلان بھی کرتے ہیں۔ ان کی نیت اور وژن دونوں قابلِ ستائش ہیں۔ لیکن عوامی تاثر یہ بھی ہے کہ خاکم بدہن، وزیراعلیٰ نے اپنی جیب میں کچھ کھوٹے سکے بھی رکھے ہوئے ہیں یعنی چند وزراء کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے پوری کابینہ کی ساکھ متاثر ہو رہی ہے۔ اگر وزیراعلیٰ واقعی نظام میں شفافیت اور استحکام چاہتے ہیں، تو انہیں اپنی ٹیم کی کارکردگی کا سخت جائزہ لینا ہوگا۔ ہم نے پہلے بھی یہ تجویز پیش کی تھی اور آج بھی اپنی رائے پر قائم ہیں کہ اہم شعبہ جات مثلاً تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات وغیرہ وان کے وزراء کی کارکردگی کی ماہانہ بنیادوں پر مانیٹرنگ کی جائے یہ بھی ضروری ہے کہ جو وزیر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، انہیں سراہا جائے اور جو مسلسل غیر ذمہ داری دکھا رہے ہیں، ان سے قلمدان واپس لے لیا جائے اس میں کسی قسم کی قباحت نہیں۔ دنیا بھر میں اچھی حکومتیں یہی طریقہ اپناتی ہیں کہ کارکردگی بنیاد ہوتی ہے، شخصیت یا تعلق نہیں۔ اس وقت تعلیم کا شعبہ ایک بھولا ہوا محاذ بن چکا ہے بلوچستان میں تعلیم کا بحران کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ ہزاروں اساتذہ غیر حاضر اسکولوں کی عمارتیں خستہ حال سلیبس اور تربیت کا فقدان اضلاع میں معمولی بنیادی سہولیات تک موجود نہیں اگر صوبہ ترقی چاہتا ہے تو تعلیم اس کا پہلا قدم ہونا چاہئے۔ وزیراعلیٰ کے بیان میں اگرچہ تعلیم کا تذکرہ کم آیا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ صحت کی طرح یہ شعبہ بھی فوری اور ہنگامی بنیادوں پر توجہ چاہتا ہے۔ اسی طرح صوبے میں پینے کے صاف پانی کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ بیشتر اضلاع میں پانی کی سطح مسلسل نیچے جا رہی ہے غیر معیاری پانی سے بیماریوں میں اضافہ کئی علاقوں میں عوام ٹینکروں پر انحصار کرتے ہیں آبنوشی کے منصوبوں کی نگرانی بھی ضروری ہے، کیونکہ ہر سال بجٹ میں پانی کے منصوبوں کے لئے اربوں روپے رکھے جاتے ہیں مگر عملی طور پر بہت کم بہتری دیکھنے میں آتی ہے۔ بلوچستان کی ترقی کے لئے سڑکوں اور رابطہ کاری کے منصوبے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ متعدد اضلاع اب بھی ایسی سڑکوں کے منتظر ہیں جو کم از کم بنیادی معیار پر پورا اتریں زیر تعمیر سڑکوں پر حکومتی نگرانی نہ ہونے کے برابر ہے کئی ٹھیکے دار کام ادھورا چھوڑ دیتے ہیں اور کوئی باز پرس نہیں ہوتی اگر صوبہ سرمایہ کاری، سیاحت اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا چاہتا ہے تو مواصلاتی نظام کو جدید بنانا لازم ہے۔ میر سرفراز بگٹی بلوچستان کے اُن چند سیاستدانوں میں شامل ہیں جن کا وژن واضح ہے۔ وہ صوبے کے مسائل سے بھی واقف ہیں اور ان کے حل کے لئے عزم بھی رکھتے ہیں۔ لیکن کوئی بھی وزیراعلیٰ اکیلا صوبے کی تقدیر نہیں بدل سکتا۔ ایک مضبوط، فعال، شفاف اور محنتی ٹیم اس تبدیلی کے لئے ناگزیر ہے۔ اگر کابینہ میں چند غیر مؤثر عناصر موجود رہے تو وزیراعلیٰ کا پورا وژن اور محنت ضائع ہو سکتی ہے۔ اس لئے فیصلہ کن وقت آن پہنچا ہے کہ وزیراعلیٰ سخت قدم اٹھائیں، کارکردگی کو معیار بنائیں اور عوام کو جواب دہ حکومت کی حقیقی تصویر دکھائیں۔ 164 بی ایچ یوز کی بحالی ایک اہم سنگ میل ضرور ہے مگر بلوچستان کے مسائل اس ایک اقدام سے حل نہیں ہوں گے۔ اب ضرورت ہے کہ صحت کے شعبے میں کرپشن کے خاتمے کے لئے سخت اقدامات کئے جائیں تعلیم کے بحران پر فوری توجہ دی جائے پانی کے منصوبوں کی آزادانہ نگرانی کی جائے مواصلات کے شعبے میں شفافیت اور معیار لایا جائے کابینہ کی کارکردگی کی ماہانہ بنیادوں پر جانچ کی جائے اور جو وزیر ناکام ہیں ان سے قلمدان واپس لیا جائے بلوچستان ایک نازک موڑ پر کھڑا ہے۔ اگر امروز درست فیصلے نہ کئے گئے تو آنے والے برسوں میں مسائل مزید سنگین ہو سکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 03 DEC 2025 Page No. 2-3

بلوچستان میں خشک سالی کی صورتحال، معاشرتی اور معاشی زندگی کیلئے خطرہ!

بلوچستان شدید موسمیاتی چیلنجز کا شکار ہے، کم بارشوں اور ناقص آبی نظام نے خشک سالی کو بڑھا دیا ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کی حالیہ رپورٹ کے مطابق صوبے کی قابلِ کاشت زمین گھٹ کر صرف 7.2 فیصد رہ گئی ہے۔ زرعی ماہرین کے مطابق بلوچستان میں سیب، انگور، گندم، چاول سمیت 27 اجناس پیدا ہوتی تھیں، پانی کی کمی کے باعث زرعی پیداوار مسلسل کم ہو رہی ہے۔ بلوچستان میں کم بارشوں کے باعث زیرِ زمین پانی کی سطح ہر سال 3 سے 4 فٹ گر رہی ہے، جس کے نتیجے میں خشک سالی بڑھ رہی ہے اور دیہی علاقوں کی 75 فیصد آبادی شدید متاثر ہو رہی ہے۔ بلوچستان ایک زرعی صوبہ ہے کسی زمانے میں یہاں پھلوں اور سبزیوں سمیت دیگر غذائی اجناس کی پیداوار بہت زیادہ ہوتی تھی مگر موسمیاتی تبدیلی، کم بارشوں کی وجہ سے زرعی زمینیں بنجر ہونے لگی ہیں، پیداوار پر انتہائی منفی اثرات پڑ رہے ہیں، زراعت کا شعبہ بری طرح متاثر ہو کر رہ گیا ہے۔ موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے آبی ذخائر کی تعمیر کیلئے ٹھوس منصوبہ بندی ضروری ہے۔ بلوچستان حکومت کو آبی ذخائر کیلئے ڈیمز کی تعمیر پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے، ڈیمز کی تعمیر سے لوگوں کی پانی کی ضروریات پوری ہونے کے ساتھ زراعت کے شعبے کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ اگر آبی ذخائر کے حوالے سے منصوبہ بندی نہ کی گئی تو خشک سالی کی صورتحال مزید گھمبیر ہوگی جس طرح ماضی میں صوبے کے بڑے اضلاع متاثر ہوئے تھے، غذائی اجناس کی قلت پیدا ہو گئی تھی، خشک سالی کے باعث خوراک کی قلت کی وجہ سے بیماریوں نے جنم لیا تھا لوگوں کی بڑی تعداد اپنے علاقوں سے نقل مکانی پر مجبور ہو گئی تھی، مال مویشیوں کو نقصان پہنچا تھا۔ بلوچستان میں ہر 8 سال بعد خشک سالی کی صورتحال پیدا ہو رہی ہے جو کہ خطرناک ہے. جس سے معاشرتی و معاشی نقصانات بہت زیادہ ہو رہے ہیں جس کے اثرات برسوں تک رہتے ہیں لہذا حکومت بلوچستان کو آبی ذخائر کے منصوبوں، صوبے کے حصے کے پانی کے حصول کیلئے کوششیں تیز کرنی چاہیے۔ نیز خشک سالی سے نمٹنے کیلئے جدید سائنسی طریقہ کار اپنایا جائے تا کہ خشک سالی کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 03 DEC 2025 Page No. 24

نوکنڈی ایف سی کیمپ پر دہشتگردوں کا حملہ ناکام 6 دہشتگرد ہلاک

بلوچستان میں دہشت گردی کی بڑی وارداتیں ناکام بناتے ہوئے سیکیورٹی فورسز نے کئی کارروائیاں انجام دیں۔ ضلع چاغی کے علاقے نوکنڈی میں اتوار کی شب فرنٹیئر کور کے مرکزی کیمپ پر دہشت گردوں کا حملہ ہوا، جس میں چھ دہشت گردوں سمیت خودکش حملہ آور بھی مارا گیا۔ حملہ گزشتہ رات ... کے قریب ہوا، جس کے فوراً بعد فائرنگ اور دھماکوں کی آوازوں نے علاقے میں ہلچل مچادی۔ سیکیورٹی فورسز نے علاقے کی کلیئرنس کے لیے وسیع پیمانے پر آپریشن شروع کر دیا ہے۔ خاران کے علاقے گروک چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کی فائرنگ سے سیکیورٹی اہلکار شہید اور سات دیگر جوان زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق دہشت گرد علاقے سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ ضلع پنجگور کے علاقے سریکوران میں واقع پولیس تھانہ ... پر نامعلوم مسلح افراد نے راکٹ حملہ کیا، جس کے نتیجے میں تھانے کا ریکارڈ اور متعدد اشیاء نذر آتش ہو گئیں۔ حملہ اچانک ہوا اور کئی راکٹ داغے گئے، تاہم سیکیورٹی فورسز اور پولیس نے فوری جوابی کارروائی کر کے صورتحال پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا۔ اسی دوران بلوچستان میں دہشت گردی کے ایک بڑے منصوبے کو ناکام بناتے ہوئے سیکیورٹی فورسز نے گوارگو پنجگور چیک پوسٹ پر ایک مشکوک ٹویوٹا ایکسیو کو روکا، جس میں بھاری اسلحہ، بارود برآمد ہوا۔ گاڑی ساجد احمد نامی شخص چلا رہا تھا، جو تربت کا رہائشی اور انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد سے ماسٹرز ڈگری یافتہ ہے۔ برآمد شدہ اسلحہ میں 20 ہینڈ گرنیڈ، 5 راکٹ لانچر راؤنڈز، 2 ایم آئی 16 - رائفلز، 1 خودکش جیکٹ، 30 ایمونیشن سلیبر اور 20 سٹوس ڈیوائسز شامل ہیں۔ حکام کے مطابق بروقت کارروائی نے ایک بڑے دہشت گرد حملے کو ناکام بنا دیا، اور ملزم کو گرفتار کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ خیبر پختونخوا کے علاقوں وسطی کرم اور بنوں میں فتنۃ الخوارج کے حملوں میں 3 پولیس اہلکار شہید ہو گئے، کرم میں جوابی کارروائی میں خوارج کے 4 دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ آر پی او کوہاٹ عباس مجید مروت کے مطابق وسطی کرم کے علاقے چنارک میں دہشت گردوں نے پولیس پوسٹ پر خودکار ہتھیاروں سے حملہ کیا جس پر پولیس فورس کے جوانوں نے بہادری سے دہشت گردوں کا مقابلہ کیا۔ آر پی او کوہاٹ کے مطابق اس دوران فائرنگ کے تبادلے میں پولیس فورس کے 2 اہلکار واحد خان اور فضل رحمان شہید ہو گئے جب کہ جوابی کارروائی میں فتنۃ الخوارج کے 4 دہشت گرد ہلاک اور 6 زخمی ہو گئے۔ دوسری جانب ضلع بنوں میں فتنۃ الخوارج کے دہشتگردوں کی فائرنگ سے ایک پولیس اہلکار شہید ہو گیا۔ فائرنگ کا واقعہ سرگی میں پیش آیا، پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی، پولیس کے مطابق شہید پولیس اہلکار طارق آر پی او بنگلہ میں ڈیوٹی کیلئے جارہا تھا۔ پولیس نے دہشتگردوں کی تلاش کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 DEC 2025 Page No. 2-5

اسپیکر قومی اسمبلی سے ملاقات، وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی افواہیں دم توڑ گئیں

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی ممکنہ تبدیلی کی افواہیں دم توڑتی جا رہی ہیں اور وہ زیادہ پرعزم ہو کر کام کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ بلوچستان کی مخلوط حکومت میں شامل جماعتوں نے بھی ایک بار پھر ان کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بگٹی نے گزشتہ دنوں جہاں اپنی جماعت پیپلز پارٹی کے پارلیمانی گروپ کے ارکان سے ملاقاتیں کیں وہاں انہوں نے اسلام آباد میں ن لیگ کے مرکزی رہنما، بلوچستان کے سیاسی امور کے نگران اور قومی اسمبلی کے اسپیکر سردار ایاز صادق سے بھی ملاقات کی ہے، جس میں ن لیگ کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ بھی موجود تھے۔ ایاز صادق نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی سربراہی میں بلوچستان کی مخلوط حکومت صوبے کی ترقی اور قیام امن کیلئے جو کاوشیں کر رہی ہے وہ قابل تحسین ہیں۔ ن لیگ ایک اہم اتحادی جماعت ہونے کے ناطے وزیراعلیٰ بگٹی کی ان کاوشوں میں ساتھ دے گی اور ان کے ہاتھ مضبوط کرے گی۔ وزیراعلیٰ کی تبدیلی کے حوالے سے گردش کرنے والی افواہوں کو مسترد کرتے ہوئے انہوں نے اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ دونوں رہنماؤں نے رابطے مضبوط کرنے پر بھی اتفاق کیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت کوئٹہ میں ایک بڑی بیٹھک بھی ہوئی جس میں اتحادی جماعتوں کی اعلیٰ قیادت اور ارکان صوبائی اسمبلی نے شرکت کی۔ اس بیٹھک میں گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل نے، جو کہ ن لیگ بلوچستان کے صدر بھی ہیں، خصوصی طور پر شرکت کی۔ اس بیٹھک میں حکومت کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے صوبے میں سیاسی استحکام کیلئے مشترکہ طور پر آگے بڑھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں تیزی لانے، شفاف گورننس اور عوامی فلاح و بہبود پر مبنی پالیسیوں کیلئے مشترکہ حکمت عملی اپنانے پر اتفاق کیا گیا۔ صوبے میں امن و امان کیلئے حکومتی سطح پر کیے گئے اقدامات پر بھی اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ دوسری جانب سابق چیئرمین سینیٹ اور بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما اور رکن صوبائی اسمبلی میر صادق سنجرانی نے بھی بلوچستان کی سیاسی قیادت کے

اعزاز میں ایک عشائیہ دیا ہے۔ عشائیہ میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، گورنر، اراکین سینیٹ، بی اے پی رہنماؤں اور بلوچستان کی اہم سیاسی شخصیات نے خصوصی شرکت کی۔ عشائیے کے دوران بلوچستان کی مجموعی سیاسی، سماجی اور معاشی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے صوبے میں امن و امان، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، وفاق و صوبے کے درمیان مثالی ہم آہنگی اور انتظامی اصلاحات کے حوالے سے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے صوبے میں جاری ترقیاتی حکمت عملی، امن و استحکام کے لیے کیے جانے والے اقدامات اور عوامی فلاح کے لئے حکومت بلوچستان کی ترجیحات سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ مبصرین کے مطابق دسمبر کی یخ بستہ ہواؤں میں بلوچستان کا سیاسی موسم اچانک گرم ہونے کے بعد آہستہ آہستہ ٹھنڈا پڑنے لگا ہے۔ کیونکہ وزیراعلیٰ بگٹی اور ان کے بعض قریبی ساتھیوں نے، جن کا تعلق پی پی پی اور ن لیگ سے ہے، وقتی طور پر سیاسی حالات کو کنٹرول کر لیا ہے لیکن دونوں جماعتوں کے پارلیمانی گروپوں میں پائے جانے والے اختلافات مکمل طور پر دور نہیں ہو سکے۔

دونوں جماعتوں سے وابستہ بعض ارکان اب بھی اختلاف رائے رکھتے ہیں، لیکن انہیں پارٹی کی اعلیٰ قیادت کی حمایت حاصل نہیں کہ وہ وزیراعلیٰ بگٹی کی حکومت کو گرا سکیں۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں اڑھائی اڑھائی سال کے شراکت اقتدار کے فارمولے کا جہاں تک تعلق ہے، وہ وفاقی حکومت کے ساتھ منسلک ہے۔ وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی بات میں اس وقت وزن پیدا ہوگا جب وفاق میں اس فارمولے پر کوئی عملدرآمد ہوتا ہے جس کا فی الحال کوئی امکان نظر نہیں آ رہا۔ گزرتے دنوں کے ساتھ بدلتی سیاسی صورتحال سے پتا چلتا ہے کہ دونوں بڑی جماعتیں مستقبل کا فیصلہ حالات کو مدنظر رکھ کر کریں گی۔ تبدیلی اقتدار کے فارمولے پر وفاق میں عمل ہوتا ہے تو اس کے اثرات یقیناً بلوچستان پر بھی پڑیں گے۔ بصورت دیگر پیپلز پارٹی کے موجودہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بدستور سیاسی وکٹ پر بیٹنگ کرتے رہیں گے، ان کے سامنے کوئی بھی مخالف باؤلر نہیں ٹھہر سکے گا اور وہ ایک اچھی اننگز کھیلنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ اس وقت بھی اچھی بیٹنگ کر رہے ہیں اور اپنی پوری ٹیم کا بوجھ تنہا کندھے پر لیے ہوئے ہیں۔

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں سیاسی جوڑ توڑ عروج پر ہے۔ ن لیگ، پی پی پی، بلوچستان عوامی پارٹی، پی ٹی آئی، بی این پی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، جمعیت علماء اسلام، جماعت اسلامی، اے این پی، نیشنل پارٹی نے اپنے اپنے امیدوار میدان میں اتار دیے ہیں جبکہ آزاد امیدواروں کی بھی ایک کثیر تعداد اس الیکشن میں حصہ لے رہی ہے۔ جیسا کہ چند دن قبل تبصرہ کیا گیا تھا کہ ان انتخابات میں سیاسی جماعتیں اتحاد تشکیل دے کر حصہ لیں گی، الیکشن میں اتحاد تشکیل پانا شروع ہو گئے ہیں، جوں جوں پولنگ کی تاریخ قریب آ رہی ہے سیاسی جماعتوں کے درمیان رابطے بھی تیز ہوتے جا رہے ہیں۔ حکومتی جماعتیں ن لیگ، پی پی پی، باپ پارٹی اور اے این پی ایک مشترکہ اتحاد کی جانب بڑھ رہے ہیں بلکہ یوں کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا کہ اصولی طور پر یہ اتحاد تشکیل دینے پر متفق ہو گئے ہیں جبکہ دوسرا بڑا اتحاد پی ٹی آئی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، وحدت مسلمین اور بی این پی پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ اتحادیوں نے سیٹ ٹو سیٹ ایڈجسٹمنٹ کیلئے بھی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ مشاورت کا سلسلہ جاری ہے۔ 28 دسمبر کو کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں ان دو بڑے سیاسی اتحادوں اور بعض آزاد امیدواروں کے درمیان کانٹے دار مقابلے ہوں گے۔ ن لیگ کوئٹہ کی میئر شپ کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہے اور اس کی کوشش ہے کہ پہلے مرحلے میں وہ اپنے زیادہ سے زیادہ کونسلر منتخب کرا لے، اسی طرح پی پی پی بھی اپنی ٹیموں کے ساتھ مختلف وارڈز اور یونین کونسلوں میں کام کر رہی ہے۔ اپوزیشن جماعتیں بھی حکومتی جماعتوں کو نہ صرف ٹف ٹائم دینے بلکہ کامیابی کیلئے پرعزم ہیں۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 03 DEC 2025 Page No. 26

بلوچستان کی غیر مرتب شدہ زمین اور قبائلی حقوق پر ہائی کورٹ کا تاریخی فیصلہ

تحریر: دنیش کمار

بلوچستان میں غیر مرتب شدہ زمینوں کا مسئلہ طویل عرصے سے قانونی اور سماجی بحث کا محور رہا ہے صوبے کے بڑے حصے میں ایسی زمینیں ہیں جن کا کوئی باضابطہ ریونیو ریکارڈ موجود نہیں، مگر مقامی قبائل نسلوں سے ان علاقوں میں آباد ہیں اور اپنی معاشی، سماجی اور ثقافتی سرگرمیوں کا مکمل انحصار انہی زمینوں پر کرتے ہیں اس معاملے کو نئی اہمیت بلوچستان ہائی کورٹ کے مقدمے شیر زمان بمقابلہ حکومت بلوچستان میں سنائے گئے فیصلے کے بعد ملی، جس میں عدالت نے واضح طور پر کہا کہ غیر مرتب شدہ زمینیں اُن قبائلی گروہوں کی ملکیت سمجھی جائیں گی جنہوں نے صدیوں سے ان علاقوں پر مسلسل قبضہ اور استعمال برقرار رکھا ہے عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ سرکاری ریکارڈ نہ ہونا زمین کے "بے مالک" ہونے کا ثبوت نہیں اور نہ ہی یہ ریاست کو زمین پر مکمل حق دیتا ہے قبائل کے طویل عرصے سے قبضے، چراگاہوں اور جنگلات تک رسائی، موسمی بستیاں اور اجتماعی روایات زمین کے قانونی حق کے مستند ثبوت ہیں عدالت نے آئینی حقوق کی بنیاد پر یہ اصول قائم کیا کہ ریاست ایسی زمین کو سرکاری ملکیت قرار نہیں دے سکتی جہاں قبائل نسل در نسل رہائش اور استعمال رکھتے ہوں اس فیصلے کے بعد مقامی قبائل کے حقوق کو مضبوط تحفظ ملا ہے کیونکہ ان زمینوں سے ان کی معاشی زندگی، مویشی پالن، کھیتی باڑی اور جنگلات کے استعمال کا تعلق جڑا ہوا ہے تاہم اب بھی کئی چیلنج موجود ہیں سروے اور ریکارڈ مرتب کرنے کا عمل کئی دہائیوں سے تعطل کا شکار ہے، غیر قانونی قبضے اور بااثر افراد کے دعوے حقیقی مالکان کے حقوق کو متاثر کرتے ہیں، اور بعض اوقات ترقیاتی منصوبے قبائلی حقوق اور عوامی مفاد کے درمیان تصادم پیدا کرتے ہیں یہ فیصلہ ایک نیا قانونی اصول قائم کرتا ہے کہ اگر قبائل نے عرصہ دراز سے زمین پر قبضہ اور کنٹرول رکھا ہے تو وہ اس زمین کے قانونی مالک تصور کیے جائیں گے، چاہے اس کا سرکاری ریکارڈ موجود نہ ہو تاہم اس اصول کی حقیقی افادیت اس وقت یقینی ہوگی جب حکومت سروے، ریکارڈ سازی اور قبائلی حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کرے، تاکہ یہ فیصلہ صرف کاغذ پر نہیں بلکہ حقیقی زمین پر بھی انصاف قائم کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No.________ Dated: 03 DEC 2025 Page No.________

سی پیک سے آگے۔۔۔ تعلیمی راہداری

پاکستان اور چین کی دوستی کئی دہائیوں پر محیط ہے۔ دفاعی میدان ہو یا معاشی تعاون، دونوں ممالک نے ایک دوسرے پر بھرپور اعتماد کیا ہے۔ مگر آج

تحریر: عنایت الرحمن

کے تیز رفتار، سائنسی اور تکنیکی دور میں وہ شعبہ جس میں دونوں ملک اب تک اپنی حقیقی صلاحیت استعمال نہیں کر پائے — وہ تعلیم ہے۔ اس حقیقت میں کوئی شک نہیں کہ مضبوط تعلیمی بنیاد ہی پائیدار ترقی، عوامی روابط اور روشن مستقبل کی اصل ضمانت ہوتی ہے۔ پاکستان اور چین نے تعلیم کے شعبے میں باضابطہ تعاون 1960 میں اس وقت شروع کیا جب دونوں ممالک نے ثقافتی اور تعلیمی تعاون کا پہلا معاہدہ کیا۔ مگر کئی دہائیوں کے باوجود یہ تعلق اپنی پوری بلندی تک نہیں پہنچ سکا۔ اس کی بڑی وجہ دونوں ممالک کے نظامِ تعلیم میں نمایاں فرق ہے، جس نے روابط کو آگے بڑھنے سے روکا۔ پاکستان اور چین کی آزادی کے وقت حالات تقریباً یکساں تھے۔ پاکستان کی شرح خواندگی 16.3 فیصد اور چین کی 20 فیصد تھی۔ تاہم وقت کے ساتھ چین نے تعلیم کو قومی ترقی کا ستون بنایا جبکہ پاکستان دیگر ترجیحات میں الجھتا رہا۔ آج چین کی تعلیم پر سرمایہ کاری 812 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے جو اس کے جی ڈی پی کا تقریباً 4.22 فیصد ہے۔ اس بھاری سرمایہ کاری کا نتیجہ یہ نکلا کہ چین نے 9 سالہ لازمی تعلیم میں تقریباً سو فیصد انرولمنٹ حاصل کر لی، جبکہ پاکستان اب بھی عالمی سطح پر اسکول سے باہر بچوں کی دوسری بڑی تعداد رکھتا ہے۔ چین آج دنیا کے 200 سے زائد بہترین ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، آئی ٹی اور طب کے اداروں کی میزبانی کر رہا ہے۔ بیجنگ یونیورسٹی، چنگھوا یونیورسٹی، فودان یونیورسٹی، ژی جیانگ یونیورسٹی اور شانگھائی جیاؤ ٹونگ یونیورسٹی عالمی

رینکنگز میں مسلسل ٹاپ 100-50 میں شامل رہتی ہیں۔ چین سالانہ 12 ہزار سے زائد پاکستانی طلبہ کو مختلف نوعیت کی اسکالرشپس فراہم کرتا ہے۔

چین کی طرف سے دی جانے والی CSC• اسکالرشپس، سی پیک اسکالرشپس، علاقائی تعاون کے تعلیمی پروگرام، زرعی تحقیق، انجینئرنگ، مصنوعی ذہانت، روبوٹکس، ماحولیات، میڈیکل سائنسز اور ووکیشنل ٹریننگ کے پروگرام پاکستانی نوجوانوں کے لیے ترقی کا نیا باب کھول رہے ہیں۔ چین کے تعلیمی اداروں میں نہ صرف فیس کم ہے بلکہ ہاسٹل، طبی سہولیات اور تحقیق کے مواقع بھی دنیا کے کئی ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں زیادہ بہتر اور سستے ہیں۔ چین میں قائم جدید ترین •ٹیکنالوجی پارکس، اسمارٹ لیبز، انکیوبیشن سینٹرز، مصنوعی ذہانت کے تحقیقی مراکز، اور زرعی جدت کے تجربہ گاہیں پاکستان کے طلبہ کو جدید ترین علم فراہم کرتی ہیں۔ چین کی یہ سرمایہ کاری صرف تعلیم تک محدود نہیں بلکہ وہ اعصابی، حیاتیاتی، صنعتی اور خلائی تحقیق میں بھی اپنی جگہ بنا چکا ہے۔ آج دنیا میں سب سے زیادہ انجینئر اور سائنسدان چین میں تیار ہوتے ہیں — سالانہ تقریباً 45• لاکھ گریجویٹس •سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں سے نکل کر عالمی معیشت کا حصہ بنتے ہیں۔ پاکستان کے لیے ان مواقع کی اہمیت دوچند ہے۔ پاکستان کا تعلیمی بجٹ اب بھی 5 ارب ڈالر سے کم ہے اور جی ڈی پی کا صرف 1.5 فیصد خرچ ہوتا ہے۔ اس کمزور سرمایہ کاری کے نتیجے میں پاکستان میں اعلیٰ تعلیم بدترین حالت کا شکار ہے۔ جامعات تحقیق میں پیچھے، ٹیکنالوجی سے غیر متعلق، اور ووکیشنل تربیت فرسودہ نظام کے مطابق چل رہی ہے۔ اس کے برعکس چین نے جدید اسکل بیسڈ تعلیمی نظام• اختیار کر کے نوجوانوں کو نہ صرف تعلیم بلکہ مہارت، صلاحیت اور روزگار کی ضمانت فراہم کی۔ پاکستان

اگر چین کے تجربات سے فائدہ اٹھائے تو وہ اپنے تعلیمی ڈھانچے کو مکمل طور پر جدید بنیادوں پر استوار کر سکتا ہے۔ چین کی طرز پر نیا ووکیشنل

سسٹم، جدید ٹیکنیکل تربیت، کسانوں کے لیے اسمارٹ ایگریکلچر پروگرام، آئی ٹی ہبز، اور جدید سائنسی تحقیقی مراکز پاکستان کی معاشی حالت بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پاکستان میں اگر اسکولوں اور کالجوں میں چینی زبان کی تدریس کو عام کیا جائے تو پاکستانی نوجوانوں کے لیے •بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کے 150 ممالک میں روزگار کے دروازے کھل سکتے ہیں۔ چینی مثال یہ بھی بتاتی ہے کہ کسی قوم کی معاشی اور سیاسی ترقی میں خواتین کی تعلیم بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ چین نے ریاستی پالیسی کے ذریعے خواتین کی تعلیم کے رکاوٹوں کو ہٹایا اور انہیں قومی ترقی کا فعال حصہ بنایا۔ پاکستان بھی اگر ایسا کرے تو تعلیم کا فائدہ معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکتا ہے۔ چین کا میرٹ پر مبنی اور اپٹیٹیوڈ بیسڈ تعلیمی ماڈل پاکستان کے لیے خاص طور پر اہم ہے۔ چین میں ہر طالب علم کو اس کے رجحان کے مطابق شعبہ منتخب کروایا جاتا ہے جس سے نہ صرف انفرادی ترقی ہوتی ہے بلکہ ملک کی مجموعی افرادی قوت بھی موثر بنتی ہے۔ پاک چین تعلیم میں تعاون نہ صرف جدید افرادی قوت تیار کرے گا بلکہ دونوں ممالک کے عوام کو بھی مزید قریب لائے گا۔ جو تعلق صرف معیشت یا سفارت تک محدود تھا، وہ نسلوں تک پھیلنے والی دوستی میں تبدیل ہو جائے گا۔ پاکستان کے لیے وقت کا سب سے بڑا تقاضا یہی ہے کہ وہ تعلیم کو ریاستی ترجیح بنائے، سرمایہ کاری بڑھائے، اصلاحات متعارف کرائے اور چین کے ساتھ تعلیمی بندھن کو مضبوط کرے، کیونکہ مستقبل انہی ممالک کا ہے جو علم اور تحقیق میں دنیا سے آگے ہوں گے۔

ہمت — حالات حاضرہ

سی پیک سے آگے تعلیمی راہداری

پاکستان اور چین کی دوستی کئی دہائیوں پر محیط ہے۔ دفاعی میدان ہو یا معاشی تعاون، دونوں ممالک نے ایک دوسرے پر بھرپور اعتماد کیا ہے۔ مگر آج کے تیز رفتار، سائنسی اور تکنیکی دور میں وہ شعبہ جس میں دونوں ملک اب تک اپنی حقیقی صلاحیت استعمال نہیں کر پائے — وہ تعلیم ہے۔ اس حقیقت میں

تحریر: عنایت الرحمن

کوئی شک نہیں کہ مضبوط تعلیمی بنیاد ہی پائیدار ترقی، عوامی روابط اور روشن مستقبل کی اصل ضمانت ہوتی ہے۔ پاکستان اور چین نے تعلیم کے شعبے میں باضابطہ تعاون 1960 میں اس وقت شروع کیا جب دونوں ممالک نے ثقافتی اور تعلیمی تعاون کا پہلا معاہدہ کیا۔ مگر کئی دہائیوں کے باوجود یہ تعلق اپنی پوری بلندی تک نہیں پہنچ سکا۔ اس کی بڑی وجہ دونوں ممالک کے نظام

تعلیم میں نمایاں فرق ہے جس نے روابط کو آگے بڑھنے سے روکا۔ پاکستان اور چین کی آزادی کے وقت حالات تقریباً یکساں تھے۔ پاکستان کی شرح خواندگی 16.3 فیصد اور چین کی 20 فیصد تھی۔ تاہم وقت کے ساتھ چین نے تعلیم کو قومی ترقی کا ستون بنایا جبکہ پاکستان دیگر ترجیحات میں الجھا رہا۔ آج چین کی تعلیم پر سرمایہ کاری 812 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے جو اس کے جی ڈی پی کا تقریباً 4.22 فیصد ہے۔ اس بھاری سرمایہ کاری کا نتیجہ یہ نکلا کہ چین نے 9 سالہ لازمی تعلیم میں تقریباً سو فیصد انرولمنٹ حاصل کر لی، جبکہ پاکستان اب بھی عالمی سطح پر اسکول سے باہر بچوں کی دوسری بڑی تعداد رکھتا ہے۔ چین آج دنیا کے 200 سے زائد بہترین ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، آئی ٹی اور طب کے اداروں کی میزبانی کر رہا ہے۔ بیجنگ یونیورسٹی، چنگھوا یونیورسٹی، فودان یونیورسٹی، ژی جیانگ یونیورسٹی اور شنگھائی جیاؤ ٹونگ یونیورسٹی عالمی رینکنگز میں مسلسل ٹاپ 50–100 میں شامل رہتی ہیں۔ چین سالانہ 12 ہزار سے زائد پاکستانی طلبہ کو مختلف نوعیت کی اسکالرشپس فراہم کرتا ہے۔ چین کی طرف سے دی جانے والی CSC • اسکالرشپس، سی پیک اسکالرشپس، علاقائی تعاون کے تعلیمی پروگرام، زرعی تحقیق، انجینئرنگ، مصنوعی ذہانت، روبوٹکس، ماحولیات، میڈیکل سائنسز اور ووکیشنل ٹریننگ • کے پروگرام پاکستانی نوجوانوں کے لیے ترقی کا نیا باب کھول رہے ہیں۔ چین کے تعلیمی اداروں میں نہ صرف فیس کم ہے بلکہ

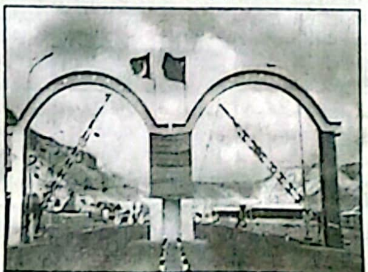

ہاسٹل، طبی سہولیات اور تحقیق کے مواقع بھی دنیا کے کئی ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں زیادہ بہتر اور سستے ہیں۔ چین میں قائم جدید ترین • ٹیکنالوجی پارکس، اسمارٹ لیبز، انکیوبیشن سینٹرز، مصنوعی ذہانت کے تحقیقی مراکز، اور زرعی جدت کے تجربہ گاہیں • پاکستان کے طلبہ کو جدید ترین علم فراہم کرتی ہیں۔ چین کی یہ سرمایہ کاری صرف تعلیم تک محدود نہیں بلکہ وہ اعصابی، حیاتیاتی، صنعتی اور خلائی تحقیق میں بھی اپنی جگہ بنا چکا ہے۔ آج دنیا میں سب سے زیادہ انجینئر اور سائنسدان چین میں تیار ہوتے ہیں — سالانہ تقریباً 45 • لاکھ گریجویٹس • سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں سے نکل کر عالمی معیشت کا حصہ بنتے ہیں۔ پاکستان کے لیے ان مواقع کی اہمیت دوچند ہے۔ پاکستان کا تعلیمی بجٹ اب بھی 5 ارب ڈالر سے کم ہے اور جی ڈی پی کا صرف 1.5 فیصد خرچ ہوتا ہے۔ اس کمزور سرمایہ کاری کے نتیجے میں پاکستان میں اعلیٰ تعلیم بدترین حالت کا شکار ہے۔ جامعات تحقیق میں پیچھے، ٹیکنالوجی سے غیر متعلق، اور ووکیشنل تربیت فرسودہ نظام کے مطابق چل رہی ہے۔ اس کے برعکس چین نے جدید • اسکل بیسڈ تعلیمی نظام • اختیار کر کے نوجوانوں کو نہ صرف تعلیم بلکہ مہارت، صلاحیت اور روزگار کی ضمانت فراہم کی۔ پاکستان اگر چین کے تجربات سے فائدہ اٹھائے تو وہ اپنے تعلیمی ڈھانچے کو مکمل طور پر جدید بنیادوں پر استوار کر سکتا ہے۔ چین کی طرز پر نیا ووکیشنل سسٹم، جدید ٹیکنیکل تربیت، کسانوں کے لیے اسمارٹ ایگریکلچر پروگرام، آئی ٹی ہبز، اور جدید سائنسی تحقیق مراکز پاکستان کی معاشی حالت بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پاکستان میں اگر اسکولوں اور کالجوں میں چینی زبان کی تدریس کو عام کیا جائے تو پاکستانی نوجوانوں کے لیے • بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کے 150 ممالک میں روزگار کے دروازے کھل سکتے ہیں۔ چینی مثال یہ بھی بتاتی ہے کہ کسی قوم کی معاشی اور سیاسی ترقی میں خواتین کی تعلیم بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ چین نے ریاستی پالیسی کے ذریعے خواتین کی تعلیم کے رکاوٹوں کو ہٹایا اور انہیں قومی ترقی کا فعال حصہ بنایا۔ پاکستان بھی اگر ایسا کرے تو تعلیم کا فائدہ معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکتا ہے۔ چین کا میرٹ پر مبنی اور اسٹینڈرڈ ٹیسٹ بیسڈ تعلیمی ماڈل پاکستان کے لیے خاص طور پر اہم ہے۔ چین میں ہر طالب علم کو اس کے رجحان کے مطابق شعبہ منتخب کروایا جاتا ہے جس سے نہ صرف انفرادی ترقی ہوتی ہے بلکہ ملک کی مجموعی افرادی قوت بھی موثر بنتی ہے۔ پاک چین تعلیم میں تعاون نہ صرف جدید افرادی قوت تیار کرے گا بلکہ دونوں ممالک کے عوام کو بھی مزید قریب لائے گا۔ جو تعلق صرف معیشت یا سفارت تک محدود تھا وہ نسلوں تک پھیلنے والی دوستی میں تبدیل ہو جائے گا۔ پاکستان کے لیے وقت کا سب سے

بڑا تقاضا یہی ہے کہ وہ تعلیم کو ریاستی ترجیح بنائے، سرمایہ کاری بڑھائے، اصلاحات متعارف کرائے اور چین کے ساتھ تعلیمی بندھن کو مضبوط کرے، کیونکہ مستقبل انہی ممالک کا ہے جو علم اور تحقیق میں دنیا سے آگے ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

CS CamScanner